جلد ۵۰/۱۵ | ۲۵ امان ۱۳۴۰ ہش | ۲۵ مارچ ۱۹۶۱ء | نمبر ۶۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۴ مارچ بوقت ۹½ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل، درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ میں یوم پاکستان کی تقریب اہتمام سے منائی گئی

مساجد میں پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے اجتماعی دعائیں۔ اہم عمارتوں پر چراغاں

ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے کھیلوں اور میچوں کا اہتمام۔ کھلاڑیوں کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

ربوہ ۲۴ مارچ۔ یہاں مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۶۱ء کو یوم پاکستان کی تقریب اہتمام سے منائی گئی۔ اس خوشی میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے دفاتر نیز جملہ تعلیمی اداروں میں عام تعطیل رہی۔ تقاریب کا آغاز نماز فجر کے بعد تمام مساجد میں پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لئے اجتماعی دعاؤں سے ہوا۔ دن طلوع ہوتے ہی ٹاؤن کمیٹی تعلیم الاسلام کالج اور دیگر عمارتوں پر پاکستان کا قومی پرچم لہرایا گیا۔ اس موقعہ پر ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے کھیلوں اور میچوں کا اہتمام کیا گیا تھا چنانچہ گول بازار میدان اور غلہ منڈی میں کرکٹ والی بال اور رنگ کے میچ ہوئے۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ممبر ٹاؤن کمیٹی نے صبح سوا آٹھ بجے کھیلوں کا افتتاح فرمایا۔ میچوں کا یہ سلسلہ صبح سوا آٹھ بجے سے بارہ بجے تک اور پھر ساڑھے چار بجے سے چھ بجے شام تک جاری رہا۔ رنگ کے مقابلوں میں آٹھ ٹیمیں شامل ہوئیں۔ اور دن بھر ان کے میچ کھیلے گئے۔ نیز والی بال اور کرکٹ کا ایک ایک میچ ہوا۔ نماز مغرب کے بعد ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے جملہ کھلاڑیوں کے اعزاز میں کیفے فردوس میں ایک استقبالیہ ترتیب دیا گیا۔ جس میں ٹاؤن کمیٹی کے ممبران کے علاوہ مکرم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم۔ اے چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے بھی شرکت فرمائی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم محی الدین صاحب انڈونیشین نے کی۔ بعد ازاں مکرم بشارت الرحمن صاحب چیئرمین ٹاؤن کمیٹی نے کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے قومی زندگی میں کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی آپ نے فرمایا کھیل جسمانی اور دماغی و ذہنی صحت کے لئے ہی ضروری نہیں ہیں بلکہ افراد اور قوموں کی زندگی سنوارنے اور انہیں صحیح خطوط پر استوار کرنے میں بھی یہ بہت مد ثابت ہوتے ہیں۔ جن اصولوں پر کھیل کھیلے جاتے ہیں اور جس روح سے مسابقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نظم و ضبط کے ساتھ ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اگر اس روح اور جذبے کو زندگی کے کھیل میں اپنایا جائے تو نہ صرف افراد کی زندگیوں میں خوشگوار انقلاب رونما ہو سکتا ہے۔ بلکہ قومیں بھی شاہراہ

(باقی دیکھیں ۸ پر)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۴ مارچ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تا حال ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لائبیریا مشن کا ڈاک کا پتہ

مبلغ لائبیریا مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے اطلاع دی ہے کہ لائبیریا مشن ہاؤس کا پتہ تبدیل ہو گیا ہے۔ نیا پتہ درج ذیل ہے۔

Ahmadiyya Muslim
Mission P.O. Box No 618
Monrovia
Liberia.

(وکالت تبشیر ربوہ)

حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کو جن کا پچھلے دنوں لاہور میں اپریشن ہوا ہے اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

یادگاری مسجد کی تکمیل اور احباب جماعت سے ایک گزارش

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ ——

کچھ عرصہ ہوا خاکسار نے الفضل میں اعلان کیا تھا کہ مسجد یادگاری کا صحن ابھی مکمل ہونا باقی ہے۔ نیز مسجد کے لئے دریوں کی بھی ضرورت ہے۔ جس کے لئے احباب کی خدمت میں عطیہ جات دینے کی تحریک کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحن اب مکمل ہو چکا ہے۔ اور اس یادگاری مسجد کے شایانِ شان یہ صحن بنایا گیا ہے۔ اس پر آٹھ صد روپے سے زائد خرچ ہو گیا۔ افسوس ہے احباب نے اس طرف بالکل توجہ نہیں دی۔ اور عطیہ جات نہیں بھجوائے۔ امید ہے احباب جلد حسب توفیق مسجد کے لئے عطایا بھجوائیں گے۔ تا یہ قرض ادا ہو سکے۔ اور مسجد کی دریاں بھی منگوائی جا سکیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد

مسجد فضل لنڈن میں عید الفطر کی تقریب ۷۰۰ سے زائد افراد کی شرکت

خطبہ عید محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھا۔

لنڈن (بذریعہ تار) مکرم امام صاحب مسجد فضل لنڈن مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۹ مارچ ۱۹۶۱ء کو مسجد فضل لنڈن میں عید الفطر کی تقریب کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منائی گئی۔ اس تقریب میں ۷۰۰ سے زائد افراد نے شرکت کی۔ نماز کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے خطبہ عید پڑھا۔ آپ نے خطبہ میں اس امر کو واضح فرمایا کہ اسلام نے تہوار منانے کا مقصد یہ قرار دیا ہے۔ کہ اس کے نتیجہ میں انسان کو رضائے الٰہی حاصل ہو۔ بعد ازاں مشن کی طرف سے جملہ مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ مارچ ۶۱ء

امتی نبی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی معرکۃ الآراء تصنیف منیف "حقیقۃ الوحی" میں صفحہ ۹۶ اور صفحہ ۹۷ کے حاشیہ میں فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے اور ایک پہلو سے نبی کیونکہ اللہ جلشانہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا یعنی آپ کو افاضہ کمال کے لئے مہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی یہی معنی اس حدیث کے ہیں کہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل یعنی میری اُمت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہوں گے اور بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت نبی آئے مگر اُن کی نبوت موسیٰ کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا بلکہ وہ نبوتیں براہ راست خدا کی ایک موہبت تھیں حضرت موسیٰ کی پیروی کا اس میں ایک ذرہ کچھ دخل نہ تھا اسی وجہ سے میری طرح اُن کا یہ نام نہ ہوا کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی۔ بلکہ وہ انبیاء مستقل نبی کہلائے اور براہ راست اُن کو منصب نبوت ملا۔"

اس کے علاوہ بھی آپ نے کئی جگہ اپنی نبوت کے متعلق فرمایا ہے اور صاف صاف لفظوں میں واضح کیا ہے کہ آپ صرف نبی نہیں کہلا سکتے بلکہ "امتی نبی" کہلا سکتے ہیں۔ آپ نے عبارت مندرجہ بالا میں یہ امر بھی واضح کیا ہے کہ "امتی نبوت" صرف امت محمدیہ کے ساتھ خاص ہے۔ یہ نبوت دراصل سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم الشان اور مکمل نبوت کا ہی پرتو ہے۔

اگرچہ امتی نبی کی اصطلاح بظاہر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وضع کردہ ہے تاہم ایسی نبوت کی بنیاد قرآن کریم اور احادیث نبوی پر ہے اور صلحاء ائمہ امت کے اقوال میں بھی اس کی وضاحت کی گئی ہے چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

"ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء والصلحین وحسن اولٰئک رفیقاً۔ ذٰلک الفضل من اللہ وکفیٰ باللہ علیما۔

ترجمہ:۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔ تو یہ لوگ ان لوگوں میں سے ہوں گے جن پر اللہ تعالےٰ نے انعام کیا ہے یعنی نبی اور صدیق اور شہید اور صالحین اور یہ لوگ کیا ہی اچھے رفیق ہیں یہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے فضل ہے اور اللہ تعالےٰ جو علیم ہے کافی ہے۔"

یہاں "رسول" کی اطاعت سے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی اطاعت مراد ہے اور ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والا وہی ہو سکتا ہے جو امت محمدیہ میں داخل ہو لہذا اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلعم کی اطاعت کرنے والا نبیوں۔ صدیقوں شہیدوں اور صالحین میں سے ہو سکتا ہے۔

یہاں کامل اطاعت مقصود ہے۔ یہ تو ایک پہلو ہے دوسرا پہلو یہ ہے کہ یہ درجات اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہی عطا ہوتے ہیں اس سے ثابت ہے کہ آئندہ اللہ تعالےٰ کسی شخص کو نبوت نہیں دے گا۔ جو پہلے امت محمدیہ میں داخل نہ ہو۔ لہذا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "امتی نبی" کے دعوے کی بنیاد اس نص پر ہے اور آپ نے جو "امتی نبی" کی اصطلاح پیش کی ہے وہ نص کے لحاظ سے بے بنیاد نہیں ہے۔

ہم یہاں لفظ "مع" کے معنی کی بحث میں نہیں جانا چاہتے۔ البتہ اس قدر کہنا ضروری سمجھتے ہیں کہ اگر یہ کہا جائے کہ اب کسی قسم کا نبی نہیں آسکتا تو مع کے معنی اگر "ساتھ" کئے جائیں گے تو یہ ماننا پڑے گا۔ کہ امت محمدیہ میں صدیق۔ شہید۔ صالح بھی نہیں پیدا ہونگے اللہ تعالےٰ اور رسول کی اطاعت کرنے والوں کو ان کی صرف رفاقت ہی نعوذ باللہ نصیب ہوگی ورنہ کوئی یہ درجہ حاصل نہیں کر سکے گا۔

باقی جو لوگ آیہ خاتم النبیین سے ہر قسم کی نبوت کو ہمیشہ تک کے لئے ختم مانتے ہیں وہ اس امر پر غور نہیں کرتے کہ اللہ تعالےٰ نے اس معنی کے لئے قرآن کریم میں خاص الفاظ استعمال فرمائے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ:۔

لن یبعث اللہ من بعدہ رسولاً۔

خاتم النبیین کے معنی نبیوں کی مہر کے تمام علماء کے نزدیک مسلمہ ہیں۔ دنیا میں کوئی مہر نہیں ہے جو کسی چیز کو بند کرنے کے لئے لگائی جاتی ہو بلکہ ہمیشہ تصدیق کے لئے لگائی جاتی ہے کہ یہ چیز فلاں کمپنی یا فلاں افسر کی طرف سے ہے۔ بوتل وغیرہ کو مہر سے نہیں بلکہ لاکھ وغیرہ سے بند کیا جاتا ہے۔ اور لاکھ پر مہر تصدیق کے لئے ہوتی ہے۔

بہرحال یہ کہنا درست نہیں ہے کہ "امتی نبی" کی اصطلاح بے بنیاد ہے اور اس کے لئے کوئی نص نہیں جہاں تک احادیث نبوی کا تعلق ہے سو ایک حدیث تو مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا عبارت ہی میں موجود ہے دوسری حدیث لا المھدی الا عیسیٰ ہے۔ اس حدیث کی رو سے بھی "امتی نبی" کی اصطلاح کی تائید ہوتی ہے امام المہدی ہونے کی حیثیت سے امتی اور عیسیٰ ابن مریم ہونے کی حیثیت سے نبی کیونکہ احادیث میں آنے والے مسیح کے متعلق "نبی" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ پھر ایک اور حدیث ہے۔ جس میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے کہ اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو وہ میری پیروی کرتے۔ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ نبی نہ ہوتے۔ اس حدیث سے بھی اس امر پر روشنی پڑتی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "امتی نبی" کی اصطلاح بغیر دینی بنیاد کے خود بخود نہیں گھڑ لی۔

نص اور احادیث کے علاوہ اقوال ائمہ سے بھی "امتی نبی" کی اصطلاح کی تائید ہوتی ہے چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ کے قول "قولوا خاتم النبیین ولا تقولوا لانبی بعدہ" سے لے کر حضرت شیخ اکبر ابن عربی علیہ الرحمۃ کی تشریحات تک کہ حدیث لانبی بعدی غیر تشریعی نبی کی آمد سے مانع نہیں اور مولانا روم علیہ الرحمۃ سے لے کر حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی علیہ الرحمۃ بانی دیوبند تک سینکڑوں ائمہ اور صلحا نبوت فی الامت کے قائل ہیں اور ایسے نبی کو آیہ خاتم النبیین اور حدیث لانبی بعدی کے منافی نہیں سمجھتے۔

بہرحال "امتی نبی" کی اصطلاح اگرچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہی پہلے اس صورت میں استعمال کی ہے۔ لیکن اس اصطلاح کی بنیاد نص احادیث اور اقوال ائمہ پر ہے۔ اس لئے جو لوگ کہتے ہیں کہ نبی امتی نہیں ہو سکتا اور نہ نبی امتی ہوتا ہے۔ بغیر کسی دینی بنیاد کے ایسا کہتے ہیں۔ وہ اپنے اصول کے ثبوت میں کوئی شرعی دلیل نہیں رکھتے یہ ان کا من گھڑت اصول ہے اور محض عقلی ڈھکوسلا ہے اور کچھ بھی نہیں حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں کا یہ من گھڑت اصول خود ان کے اپنے مسلمات کے خلاف ہے۔ یہ لوگ اعتقاد رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری زمانہ میں جب نازل ہوں گے تو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں ہوں گے اور یہاں تک مانتے ہیں کہ یہ استدعا خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کی تھی کہ مجھے امت محمدیہ میں شامل کیا جائے حیرت ہے کہ یہ لوگ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ امتی نبی نہیں ہو سکتا اور نہ نبی امتی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اس بات کے بھی قائل ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب دوبارہ نازل ہوں گے تو آپ کی نبوت ساقط نہیں ہوجائیگی۔ بلکہ آپ نبی ہی رہیں گے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ان لوگوں سے یہ اختلاف ہے۔ کہ مسیح موعود پہلے امتی ہوگا اور اس کو جو نبوت ملے گی وہ مستقل نہیں ہوگی بلکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے اور فیض سے ملے گی۔ مگر یہ لوگ تو ایک مستقل نبی اسرائیلی نبی کو امت محمدیہ میں داخل کرتے ہیں۔ اور پھر اعتراض کرتے ہیں کہ "امتی نبی" کی اصطلاح صحیح نہیں کیونکہ امتی نبی اور نبی امتی نہیں ہو سکتا۔

بالعجب! الغرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کوئی نبی مانے یا نہ مانے یہ دوسرا سوال ہے مگر "امتی نبی" ہو سکتا ہے یا نہیں ایک علمی سوال ہے جو کوئی اس اصطلاح کو غیر دینی بیان کرتا ہے اس کو چاہیئے کہ دلیل پیش کرے۔ محض زمانہ سازی کے لئے نعرہ بازی کرنا دین کے علمبرداروں کا کام نہیں۔ آخر ایک روز اللہ تعالےٰ کے سامنے حاضر ہونا ہے۔

دعائے مغفرت

میری والدہ اہلیہ محترم ملک نواب الدین صاحب مرحوم سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تقریباً دو سال بعارضہ سرطان بیمار رہ کر ۱۹ مارچ صبح ساڑھے چھ بجے وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ اسی دن ربوہ لے جایا گیا جہاں بعد نماز مغرب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اطال اللہ بقاءہ نے جنازہ پڑھایا اور جنازے کو کندھا دیا۔ مرحومہ بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ہم دونوں بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین (ملک صلاح الدین خالد ایم۔ اے ایڈیٹر سماج کنسٹرکٹ اچھرہ لاہور)

غانا (مغربی افریقہ) میں ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ کے مصرف سے

ایک شاندار احمدیہ مسجد کی تعمیر

افتتاح کی تقریب پر کامیاب اجتماع ممبران پارلیمنٹ، سفارتی نمائندگان اور دیگر معززین کی شمولیت اور پیغامات

از مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب مبلغ غانا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(Wa) وا میں احمدیت

غانا میں مسلمان اقلیت میں ہیں۔ لیکن اپر غانا میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے۔ اس علاقہ میں حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم کے ذریعہ مومن کوری صاحب انسپکٹر پولیس نے (جو بعد میں اس علاقہ کے چیف بھی رہے ہیں) احمدیت قبول کی۔ لیکن ان کے قبول احمدیت کے جلد بعد گاؤں چلے جانے کی وجہ سے اس علاقہ کے لوگوں کو ان کے احمدی ہونے کا علم نہ ہوا ان کے بعد احمدیت کے جانباز مجاہد حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے ذریعہ ۱۹۳۱ء میں الحاج امام صالح نے قبول احمدیت کی سعادت پائی۔ اول اول سخت مخالفت ہوئی لیکن بعد میں دن بدن جماعت ترقی کی منازل طے کرنے لگی۔ حتی کہ اب ایک مضبوط اور منظم جماعت اس علاقہ میں قائم ہے ان کے اخلاص کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگ سکتا ہے کہ یہ جماعت ایک عربی سکول کامیابی سے چلا رہی ہے اور ایک لاکھ تیس ہزار روپے یعنی ۹۷۰۰ پاؤنڈ کے صرف کثیر سے انہوں نے غانا میں عالی شان مسجد بنائی ہے۔ اس شہر میں ابھی تک بجلی نہیں آئی۔ لیکن مسجد کو ہر لحاظ سے دیدہ زیب بنانے کے لئے انہوں نے اپنا جنریٹر نصب کیا ہے۔ جس سے بیک وقت چالیس قمقمے منور ہو کر دور دور تک لوگوں کے لئے دلکشی کا موجب بنتے ہیں

اجلاس اول

تلاوت کلام پاک کے بعد مولانا نذیر احمد صاحب مبشر امیر غانا نے اپنی تقریر میں ممبران جماعت وا کے ایثار و قربانی کی تعریف کی لیکن جب مولوی صاحب کی زبان پر یہ ذکر آیا کہ وہ شخص جس کی مخلصانہ اور ان تھک کوششوں کے نتیجہ میں اس جماعت کو یہ قابل فخر مسجد بنانے کی توفیق ملی۔ اور جو اس جماعت کا روح رواں تھا وہ افتتاح سے صرف پچیس دن پہلے وفات پا گئے۔ تو رقت سے ان کی آواز بھرّا گئی۔ اور حاضرین میں سے اکثر کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے مولوی صاحب محترم نے دنیا کی بے بضاعتی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اس چند روزہ زندگی کو غنیمت جاننے اور ساری جماعت کو اپنی قربانی کے معیار کو بلند تر کرنے کی تلقین فرمائی۔

عالمی مسائل کے اسلامی حل پر مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے مبسوط تقریر کی اور اسلام کو تمام مشکلات کا مداوا ثابت کیا۔ اور اس امر پر زور دیا کہ اسلام نے دنیا کے کسی بھی کونہ میں پیدا ہونے والے مصلح ربانی کی عزت و تکریم کا سبق دے کر دنیا میں حقیقی اور پائیدار امن کی بنیاد رکھ دی ہے۔ جب تک دنیا اس اصول کو نہیں اپناتی اسے سکھ اور چین نصیب نہیں ہو سکتا۔

نمازوں کے وقفہ کے بعد الحاج مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے نماز جمعہ اور عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے جماعتی ترقی کے لئے پانچ اہم نکات بیان کئے۔

پروگرام کے مطابق نماز جمعہ کے بعد جماعت کے اکابرین کے ساتھ جماعتی ترقی کے متعلق مشورے کئے گئے۔

اجلاس دوم

ہفتہ کے روز مسٹر یعقوب بن عیسیٰ کی تلاوت

احباب جماعت کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

غیر موصی اصحاب وصیت کریں اور موصی اصحاب اپنی قربانیوں میں مزید اضافہ کرنے کی کوشش کریں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

برادرانِ جماعت۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت وصیت کا نظام قائم فرمایا تھا اور جماعت کے دوستوں کو ہدایت فرمائی تھی کہ وہ اشاعتِ اسلام کے لئے اپنے مالوں اور جائدادوں کو اس کی راہ میں پیش کریں تا کہ انہیں مرنے کے بعد جنتی زندگی حاصل ہو۔ اس تحریک میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک ہزاروں لوگ حصہ لے چکے ہیں۔ مگر ابھی ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی بھی پائی جاتی ہے جنہوں نے وصیت نہیں کی اور یہ ایک افسوسناک امر ہے۔ میں اس پیغام کے ذریعہ تمام جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹوں اور مربیانِ سلسلہ کو خاص طور پر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ غیر موصی اصحاب کو وصیت کرانے اور موصی اصحاب کو اپنی قربانیوں میں اور بھی اضافہ کرنے کی طرف بار بار توجہ دلاتے رہیں۔ اگر ہر وصیت کرنے والا کم از کم ایک نئے شخص سے ہی وصیت کروانے میں کامیاب ہو جائے۔ تو ہمارے بجٹ میں ہزاروں لاکھوں روپیہ کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ اور اگر امراء اور جماعتوں کے پریذیڈنٹ اور سلسلہ کے مربی بھی اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں تو چند دنوں میں ہی سلسلہ کی مالی حالت میں غیر معمولی ترقی ہو سکتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو دوست ابھی موصی نہیں وہ وصیت کرنے اور موصی اصحاب دوسروں سے زیادہ سے زیادہ وصیتیں کروانے کی خاص طور پر کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اپنے فرائض کے سمجھنے اور اس نظام وصیت میں شامل ہونے کی توفیق بخشے جو اعلائے کلمہ اسلام کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ والسلام

خاکسار: مرزا محمود احمد ۵/۳/۶۱

کلام پاک کے بعد امیر صاحب محترم کی زیر صدارت اجلاس دوم شروع ہوا۔

امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکرم مولوی عبد الوہاب صاحب مبلغ سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارہ میں انبیاء سابقہ اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں تفصیلاً بیان کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ان کا مصداق ثابت کیا اور رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ۱۸۹۴ء میں خسوف وکسوف کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ پر آسمانی شہادت کے طور پر پیش کیا۔

مکرم مولوی عبد الوہاب صاحب کی دلچسپ تقریر کے بعد معلم یحییٰ صاحب آف ... نے شمالی غانا میں احمدیت کے موضوع پر واقعاتی رنگ میں تقریر فرمائی۔

بعد ازاں خاکسار نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ میں نے قرآن پاک کے مختلف زبانوں میں تراجم۔ یورپ اور امریکہ جیسے کفرستانوں میں مساجد روئے زمین پر اسلامی مناروں کی طرف سے پیغام حق۔ درسگاہوں اور لٹریچر۔ اخبارات کی اشاعت وغیرہ امور پیش کئے۔

مکرم محمد ابراہیم صاحب لوکل مبلغ نے مفصل تقریر کی۔ جس میں ربوہ کے ایمان افروز حالات بیان کئے۔

اجلاس سوم

نمازوں کے وقفہ کے بعد اجلاس سوم شروع ہوا۔ امام مسجد مکرم خالد صاحب نے "میں نے احمدیت کیوں قبول کی" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ ان کے بعد الحاج الحسن عطا ایم۔ بی۔ ای (جو ربوہ کی زیارت کا شرف حاصل کر چکے ہیں) نے "اسلام میں مساوات" کے موضوع پر تقریر پڑھی۔ جس میں قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلام میں گورے اور کالے اور اصفر اور احمر میں عدم تفریق کا ذکر کیا۔

ان کے بعد بائیبل میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیوں کے عنوان پر مکرم عبد الواحد عزیز صاحب نے موثر تقریر کی۔

اجلاس چہارم

اتوار کی صبح کو مکرم مولوی عبد الوہاب صاحب کی تلاوت کے بعد محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر امیر غانا نے خطبہ افتتاحیہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اسلامی معاشرہ میں مسجد کی امتیازی حیثیت واضح کی اور تعمیر مساجد کی غرض و غایت کے بیان کے لئے قول ربانی وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا (سورہ جن آیت ۱۹) کو پیش کر کے بتایا کہ اسلامی عبادات کا طرۂ امتیاز یہ ہے کہ ان میں مساوات اخوت اور باہمی رواداری کا سبق دیا جاتا ہے ہر مسجد میں داخل ہونے والا بلا لحاظ رنگ و نسل اور مالی حیثیت اس یقین پر قائم ہوتا ہے کہ اسے اپنے ساتھیوں کے ساتھ خانہ خدا میں دوش بدوش کھڑے ہونا اور ایک مشترکہ زبان (عربی) میں ایک خالق و مالک کے ذکر کو بلند کرنا ہے۔ اسلام نے بزرگی کا معیار حسب و نسب اور مال و منال کی بجائے تقویٰ کو مقرر کیا ہے۔

اسلام میں مسجد کے امام کے تقرر کے لئے ذاتی وجاہت اور قومی اور نسلی تفاخر کی بجائے تقوی اللہ اور علم قرآن کا معیار مقرر کیا گیا ہے اور اس کی اطاعت مقتدیوں کے لئے فرض قرار دی گئی ہے۔ پنجوقتہ باجماعت نماز کی ادائیگی مسلمانوں کو پابندی وقت اور باقاعدگی کا سبق دیتی ہے۔

اس کے بعد مصارف تعمیر مسجد میں حصہ لینے کے لئے احباب کو موقعہ دیا گیا۔ انفرادی اور اجتماعی طور پر قربانی (یا sacrifice) کا یہ نظارہ بڑا ہی ایمان افروز تھا۔ مخلصین ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کے شوق میں ٹوٹے پڑ رہے تھے۔ آن کی آن میں میز پر پونڈوں کا ڈھیر لگ گیا۔ گنتی پر معلوم ہوا کہ یہ مجموعی رقم ۹۰۳ پونڈ ۵ شلنگ اور ۶ پنس تھی جو تقریباً تیرہ ہزار روپیہ بنتی ہے۔

یہ امر مد نظر رہے کہ اسی جنوری کے آغاز میں احباب جماعت نے جلسہ سالانہ کے لئے ساٹھ پاؤنڈ کا سفر اور وہاں قیام و طعام کے اخراجات برداشت کرنے کے علاوہ ۱۲۶۰ پونڈ خاص چندہ دیا تھا اور وہاں کے لئے سفر کر کے آنے والوں کا کم از کم سو ہزار سے زائد محض سفر خرچ ہو گیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کی یہ قربانی اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین۔ (باقی)

دعائے مغفرت

میرے ناناجان محترم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ساکن محلہ دار الرحمت قادیان۔ حال مقیم نواں کوٹ لاہور ۱۷ مارچ بروز جمعۃ الوداع ایک بجے دوپہر چند گھنٹے پیٹ درد رہنے کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

محترم ناناجان اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے۔ عید کے دن جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مقبرہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔

احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

شمس النساء
نواں کوٹ۔ لاہور

خدام الاحمدیہ کے اعلانات

اعتماد:۔ بہت سی مجالس کی طرف سے ایسی اطلاعات آ رہی ہیں کہ انہیں سال رواں کا پروگرام نہیں پہنچا۔ مرکز کی طرف سے تمام مجالس کو بھجوا دیا جا چکا ہے۔ اب مرکز میں اس کی کوئی کاپی نہیں ہے۔ مجالس کے مطالبات پورے کرنے کے لئے اسے الفضل مورخہ ۱۴-۱۵ مارچ ۱۹۶۱ء میں چھپوا دیا جا چکا ہے۔ جن مجالس میں یہ پروگرام نہ ہو وہ الفضل کے مذکورہ بالا پرچوں سے نقل کر لیں۔

(۲) رمضان المبارک کا مہینہ ختم ہو چکا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ خدام نے اس بابرکت مہینہ کی برکات سے فائدہ اٹھایا ہوگا۔ اب انہیں چاہیئے کہ نئے عزم اور نئے ارادہ سے مستعد ہو کر ملک و قوم کی خدمت کے لئے تیار ہو جائیں اور پوری تنظیم اور پورے وقار سے خدمت کریں اور خدمت کے نئے کسی مقصد کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔

مال:۔ تعمیر دفتر خدام الاحمدیہ کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے مجالس کے ذمہ رقوم مقرر کر کے انہیں اطلاع دی جا رہی ہے۔ مجالس آئندہ دو تین مہینوں میں کوشش کر کے مطلوبہ رقوم بھجوا دیں تا تعمیر کے کام میں کوئی روک نہ ہو اور ہم آئندہ سالانہ اجتماع تک اپنا ہال مکمل کر سکیں۔

صنعت و حرفت:۔ جملہ قائدین کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کے ماتحت ایک شعبہ صنعت و حرفت و تجارت جاری فرمایا ہوا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ خدام زائد وقت کو استعمال کریں اور اس کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اپنے اصل پیشہ کے علاوہ کوئی اور پیشہ سیکھیں جو بوقت ضرورت کام آ سکتا ہے۔ اور جس سے عام وقت میں یا بوقت ضرورت زائد آمدنی پیدا کر کے اپنی اور سلسلہ کی بہتر طور پر خدمت سرانجام دی جا سکتی ہو۔ اس شعبہ کی سکیم سال رواں ۱۹۶۰-۶۱ء باقی سکیموں کے ساتھ جملہ مجالس کو بھجوائی جا چکی ہے۔ لہٰذا قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ اس کا بغور مطالعہ فرما کر اپنی مجالس میں اس شعبہ کا قیام فرمائیں اور کام شروع کر دیں۔ جس کی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھجوائی جائے۔

نور آباد:۔ ۲۶/۲ کو یوم مصلح موعود پوری شان سے منایا گیا۔ نہایت کامیاب جلسہ ہوا۔ جس میں غیر از جماعت افراد بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ مقررین نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

چک ۲/ب T.D.A:۔ ۲۰ فروری ۱۹۶۱ء حسب سابق یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ خدام و انصار بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کو تفصیلی طور پر واضح کیا گیا۔

کوئٹہ:۔ مورخہ ۵ مارچ صبح ۹ بجے سے ۱۱½ بجے تک اجتماعی وقار عمل منایا گیا۔ ۳۸ خدام حاضر تھے۔ کام کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ یعنی مسجد کی صفائی۔ مسجد کی دریوں کو دھونا۔ اور مسجد سے ملحقہ احاطہ کی شکستہ دیوار کی تعمیر۔ تینوں گروپوں نے اپنے اپنے کام نہایت محنت اور خوش اسلوبی سے ادا کئے۔ مسجد کے فرش۔ دیواروں اور صحن کو دھویا گیا۔ دریوں کی صفائی مشکل تھی۔ تاہم اس مشکل کام کو بھی کسی نہ کسی طرح کر ہی لیا گیا۔ ۳½×۶ فٹ کی چھ اور ۱۰×۱۲ فٹ کی تین دریاں دھوئی گئیں۔ اس کے علاوہ ۲½ گھنٹے میں خدام نے ۱۲ فٹ لمبی اور پانچ فٹ اونچی دیوار تعمیر کی۔ مکرم امیر صاحب مقامی نے ذاتی دلچسپی سے راہنمائی کی۔ کوئٹہ میں ایسا عمدہ وقار عمل گذشتہ پانچ سال کے عرصہ میں نہیں ہوا تھا۔

مورخہ ۹/۳ کو لجنہ اماء اللہ کوئٹہ کی طرف سے وسیع پیمانہ پر افطاری کا انتظام کیا گیا۔ اس تمام تقریب کا انتظام بھی خدام الاحمدیہ کے سپرد تھا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"نظامت تعلیم وقف جدید" کے نام کی تبدیلی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظامت تعلیم وقف جدید انجمن احمدیہ کا نام تبدیل فرما کر "نظامت ارشاد وقف جدید" کر دیا ہے۔ آئندہ سے احباب خط و کتابت کرتے وقت ناظم ارشاد وقف جدید کو مخاطب فرمایا کریں۔ والسلام

خاکسار مرزا طاہر احمد ناظم ارشاد وقف جدید

السّابقون الاوّلون کی تازہ فہرست

جو احباب اپنا وعدہ تحریک جدید اوائل سال ہی میں کلی طور پر ادا فرما دیتے ہیں وہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک ارشاد کی روشنی میں السابقون الاوّلون کہلانے کی سعادت حاصل کر لیتے ہیں۔ اشاعت اسلام کے لئے ان کی یہ قربانی ساری جماعت کی دعاؤں کی متقاضی ہوتی ہے۔ اس ضمن میں متعدد قسطیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ ذیل میں تازہ فہرست ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔ قارئین کرام سے ان کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

ملتان

اہلیہ صاحبہ شیخ محمد خورشید صاحب چھاؤنی ۲۸/-
چوہدری محمد حسین صاحب چھاؤنی ۱۰/-
اہلیہ چوہدری محمد امین صاحب امین پور ۵/-
چوہدری فضل کریم صاحب بورے والا ۱۴/۸
ماسٹر شمس الدین صاحب سیال 〃 ۵/-
ڈاکٹر محمد رفیق صاحب 〃 ۱۲/-
ماسٹر عنایت اللہ صاحب 〃 ۶/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۵/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد رفیق صاحب 〃 ۱۴/-
بلا تفصیل مورخہ ۲۸ دسمبر ۶۰ء ۱۲/۱۲
چوہدری نعمت علی صاحب چاہ بھاگوالہ ۱۴/۴
بی صاحبہ خوشنودامنہ 〃 ۱۴/۴
عمر حسن صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۱۴/۴
چوہدری احمد علی صاحب 〃 ۲۶/۱۲
نجم النساء بیگم صاحبہ 〃 ۷/۱۲
دختران احمد علی خانصاحب 〃 ۱۳/۱۴
چوہدری سلطان علی خانصاحب 〃 ۱۷/۸
صوفی کریم بخش صاحب معلم چاہ کسووال ۹/۸
محمد یوسف صاحب 〃 ۵/۸
شیخ عبد الغفور صاحب خانیوال ۸/۸
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶/-
پیر مصباح الدین صاحب 〃 ۵/۸
اعجاز احمد قمر صاحب 〃 ۲۰/-
اہلیہ صاحبہ مبشر احمد صاحب بٹ 〃 ۵/-
شیخ محمد اسلم صاحب پریذیڈنٹ 〃 دنیاپور ۲۸/-
کنیز بی بی صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۲۲/-
شیخ محمد منیر صاحب 〃 ۲۱/-
فاطمہ بی بی صاحبہ 〃 ۲۰/-
مرزا محمد یعقوب صاحب 〃 ۸/۲
〃 محمد اکرم صاحب 〃 ۷/۲
〃 محمد اشرف صاحب 〃 ۷/۲
شیخ محمد سلیم صاحب 〃 ۱۷/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۹/-
امۃ القیوم صاحبہ 〃 ۱۸/۴
شیخ محمد نعیم صاحب 〃 ۶/-
صغرہ بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ محمد منیر صاحب 〃 ۱۲/-
شیخ محمد ادریس صاحب 〃 ۶/-
شیخ مشتاق احمد صاحب 〃 ۵/-
〃 مظفر احمد صاحب 〃 ۵/۴

فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مرزا محمد یعقوب صاحب دنیاپور ۵/-
عبد الغنی صاحب 〃 ۵/-
جماعت دنیاپور کی ادائیگی سو فیصدی ہونے میں ۱۲/۸ روپے کی کمی ہے۔
چوہدری غلام محمد صاحب علی پور ۱۱/-
جماعت احمدیہ کبیر والہ -/۲۶ روپے بلا تفصیل وصول ہوئے ہیں مورخہ ۲۸ ۱۲/۶۰
جماعت احمدیہ لودھراں (۱۰۰٪) ۳۱۴/۳/۴
ملک عزیز احمد صاحب لودھراں ۱۵/۴
ملک محمد علی صاحب 〃 ۵/۷
ملک محمد ابراہیم صاحب 〃 ۸/۳
〃 محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری مال 〃 ۱۵/۸
رحیم خاتون اہلیہ 〃 〃 ۵/۸
ملک احمد الدین صاحب 〃 ۱۰/۷
رحمت خاتون صاحبہ 〃 ۵/۷
چوہدری فضل الرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار 〃 ۵۶/-
مستری عبد الغفور صاحب 〃 ۱۰/۱۳
چوہدری غلام حسین صاحب پٹواری 〃 ۲۲/۴
خان عاشق محمد صاحب پی ٹی ماسٹر 〃 ۷/۴
چوہدری نصیر الدین صاحب 〃 ۵/۱۴
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۵/۱۴
ماسٹر صلاح الدین صاحب 〃 ۵/۲
مولوی محمد سلیم صاحب 〃 ۶/۳
مستری غلام رسول صاحب 〃 ۵/۴
محمد اسحاق صاحب ٹیلر 〃 ۵/۲
خان مظفر احمد صاحب 〃 ۵/۸
چوہدری رحمت علی صاحب چک ۵۲۹/E.B ۶/۸
〃 محمد لطیف صاحب 〃 ۵/۸
〃 محمد حنیف صاحب 〃 ۶/۲
〃 محمد ابراہیم صاحب 〃 ۵/۳
〃 نذیر احمد صاحب 〃 ۶/-
جماعت احمدیہ چک ۲۳/D.N.B 〃 ۳۶/-
امۃ البشیر راشدہ صاحبہ لودھراں ۵/۸
بصیراں بیگم صاحب 〃 ۷/۹
بشیر احمد صاحب 〃 ۵/۳
محمد رفیق صاحب 〃 ۵/-
محمد اسمٰعیل صاحب 〃 ۵/۹
حمیدہ بیگم صاحبہ 〃 ۵/۹
رحمت بیگم صاحبہ 〃 ۲۳/۸
غلام احمد صاحب پٹواری 〃 ۱۵/۸

قریشی مشتاق احمد صاحب لودھراں ۱۰/۱
شیخ شفیع محمد صاحب زعیم 〃 ۶/-
نظر احمد صاحب چاہ احمد یار والا ۵/۴
چوہدری عبد المجید صاحب پریذیڈنٹ میاں چنوں ۱۷/-
〃 اللہ دتہ صاحب 〃 ۹/-
〃 خوشی محمد صاحب 〃 ۸/۱۲
صوبیدار میجر عزیز بخش صاحب 〃 ۱۵/-
چوہدری عبد الرحمٰن صاحب 〃 ۵/-
〃 نثار الحق راہمہ صاحب درکھانہ ۷/-
〃 محمد ابراہیم صاحب چک ۱۹/10-B ۵/۸
〃 فیروز الدین صاحب 〃 ۵/۵
〃 عبید اللہ صاحب 〃 ۵/۵
〃 محمد اکبر صاحب 〃 ۵/۵
اہلیہ محمود احمد صاحب معلم وقف جدید چک ۹۱ ۵/-
جماعت احمدیہ چک ۱۴۵/10-R سے بلا تفصیل مورخہ ۶۰/۱۲/۲۷ ۵۲/-
جماعت احمدیہ چک ۵/۳۴ سے بلا تفصیل ۲۲/۱۲
چوہدری عبد القادر صاحب ماہنی سیال ۱۵/-
〃 ظفر علی صاحب اور سیر سردار پور ۱۰۰/-
محمد اسمٰعیل صاحب چک ۳۹ کوٹلی عنایت ۱۰/۴
غلام قادر صاحب کوٹ ڈھلواں ۵/۶
غلام حسین صاحب چک ۲۴/10-R ۱۵/-
زہرہ خاتون صاحبہ چاہ دلاہی ۶/۴
حاجی عبد الرزاق صاحب چاہ شیخواہ ۵/-
ملک میاں محمد صاحب 〃 ۵/-
ملک حیات محمد صاحب 〃 ۵/-
خدیجہ بی بی 〃 ۵/-
خان عبد القادر صاحب بہاولنگر ۲۰/۴
والد صاحب 〃 〃 ۸/۳
والدہ صاحبہ 〃 〃 ۸/۳
بچگان 〃 〃 ۸/۳
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۸/۳
میاں محمد اسمٰعیل صاحب جھول ۳۰/۳
عبد الحمید صاحب 〃 ۲۲/۱۱
بابو نذیر احمد صاحب ملازم پیو برادر رحیم یار خاں ۱۷/-
محمد صدیق صاحب چک ۱۰۶ ۱۳/-
محمد شفیع صاحب ۷/-
چوہدری محمد شریف صاحب صادق آباد ۱۰۵/-
〃 اللہ داد صاحب آڈھنی 〃 ۸۳/-
〃 سیّد احمد صاحب ۱۰/-
〃 عبد الغفار صاحب ۱۰/-
〃 غلام احمد صاحب ۸۰/-
〃 عبد الرحمٰن صاحب چک ۳۲/N.P سنجر پور ۳۶/-
〃 محمد علی صاحب 〃 ۱۲/-
محمد عبد اللہ صاحب چک ۱۲۰ ۴۲/۸
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۲۵/۶
عبد المجید صاحب معہ اہلیہ 〃 ۱۰/۸
عبد الحمید صاحب 〃 ۱۰/۸
پیر محمد صاحب چک ۱۴۰/7-R ۸/-
غلام قادر صاحب 〃 ۸/-
محمد عبد اللہ صاحب ۶/-

محمد شریف صاحب چک ۱۶۰/7-R ۶/-
محمد اسلم صاحب 〃 ۵/-
چوہدری لعب الدین صاحب چک ۱۶۶ ۱۴۷/-
اقبال بیگم صاحبہ 〃 ۱۱/-
سردار بیگم صاحبہ 〃 ۱۴/۱
محمد ابراہیم صاحب 〃 ۷/۹
محمودہ بیگم صاحبہ 〃 ۷/۹
والد صاحب چوہدری لعب الدین صاحب 〃 ۵/۱۰
والدہ صاحبہ 〃 〃 ۵/۱۰
مریم بی بی صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۶/۱
بچگان 〃 〃 ۱۱/۱۲
چوہدری علی شبیر صاحب چک ۱۶۹ ۸۰/-
〃 عبد الرحمٰن صاحب 〃 ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۲/-
والدہ صاحبہ 〃 〃 ۱۵/-
نذیر بیگم صاحبہ دختر علی شبیر صاحب 〃 ۶/۴
بشریٰ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۶/۴
عبد الشکور صاحب 〃 ۶/۴
چوہدری محمد حسین صاحب 〃 ۱۲/-
〃 محمد طفیل صاحب 〃 ۱۲/-
شریفاں بی بی صاحبہ 〃 ۱۲/-
رشیداں بی بی صاحبہ 〃 ۶/۸
محمد شریف صاحب چک ۲۰۶ مراد ۵۵/-
خورشید بیگم صاحبہ 〃 〃 ۲۷/-
محمود احمد صاحب 〃 〃 ۶/۸
خواجہ صاحب 〃 〃 ۵/-
راج الدین صاحب 〃 〃 ۵/-
چوہدری محمد حیات صاحب باجوہ 〃 ۲۳/-
〃 نذیر احمد صاحب 〃 ۲۳/-
حاکم بی بی صاحبہ 〃 ۶/-
چوہدری بشیر احمد صاحب 〃 ۱۲/-
جیواں بی بی اہلیہ اللہ بخش صاحب چک ۷۴ ۵۰/-
نظام الدین صاحب چک ۱۰۴ ۵/-
لفٹننٹ کرنل محمد حسین صاحب چک ۱۲۲ ۳۰/-
چوہدری عبد العزیز صاحب چک ۱۰۳ ۲۰/-
〃 بشیر احمد صاحب 〃 ۱۲/-
خورشید بیگم صاحبہ 〃 ۶/-
اہلیہ سردار کوڑے خاں صاحب 〃 ۵/-

حیدرآباد ڈویژن

بابو محمود احمد صاحب حیدرآباد ۳۱/-
والدین 〃 〃 〃 ۱۱/-
اہلیہ مرحومہ 〃 〃 〃 ۶/-
ہمشیرہ 〃 〃 〃 ۶/-
محمد ابراہیم صاحب باربر 〃 ۶/-
محمد اسماعیل صاحب 〃 ۶/-
محمد یعقوب صاحب 〃 ۵/۸
چوہدری عبد السمیع صاحب حسنی 〃 ۱۵/-
بلقیس بیگم صاحبہ 〃 ۷/-
عنایت علی صاحب درانی 〃 ۲۰/-
خان فضل الرحمٰن خانصاحب 〃 ۱۲۰/-
سید مہدی حسن شاہ صاحب 〃 ۵/-

مولوی محمد عبداللہ صاحب پیر کوٹی ۲۵/۴
ملک عبدالرحمٰن صاحب ملتانی 〃 بشیر آباد ۱۴/-
منشی محمد موسےٰ صاحب سیکرٹری تحریک 〃 ۶۵/-
والد صاحب 〃 〃 〃 ۱۲/-
سوتیلی والدہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۲/-
والدہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۱/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۱/-
محمد منیر صاحب پسر 〃 〃 〃 ۱۱/-
محمد سلیم صاحب 〃 〃 〃 ۷/-
نصرت بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 ۹/-
چوہدری بشیر محمد صاحب اکونٹنٹ 〃 ۶۲/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۹/۸
شاہ محمد صاحب پسر 〃 〃 ۸/۸
ارشاد بیگم صاحبہ 〃 〃 ۷/-
شریف احمد صاحب ولد تاج الدین 〃 ۵/-
علم دین صاحب ارائیں معہ ابراہیم برادر 〃 ۱۵/-
احمد الدین صاحب ملتانی 〃 ۱۸/-
غلام محمد صاحب 〃 〃 ۱۵/۱۲
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۰/۱۲
〃 〃 ملک عبدالرحمٰن صاحب 〃 ۶/-
محمد اسحاق صاحب حجام 〃 ۵/۴
محمد خاں صاحب جٹ 〃 ۶/-
محمد انور 〃 〃 ۱۳/-
عبدالواحد صاحب مالی بقایا 〃 ۵/-
〃 〃 〃 سال رواں 〃 ۵/۴
مستری محمد اسماعیل 〃 ۶/۴
عبدالعزیز صاحب معہ اہلیہ 〃 ۶۰/-
بچگان عزیزان مطابق تفصیل 〃
جمال الدین صاحب ارائیں 〃 ۵/۱۴
عبدالستار صاحب ڈاکٹر 〃 ۵۳/-
دین محمد صاحب ارائیں 〃 ۵/۳
بابا محمد صدیق صاحب 〃 ۷/-
رشید احمد صاحب چیمہ 〃 ۱۳/۴
برکت علی صاحب 〃 ۶/۸
لطیف احمد صاحب ملتانی 〃 ۵۲/۲
چراغ دین موچی 〃 〃 ۵/۱۰
محمد اشرف صاحب راجپوت 〃 ۵/۱۰
بشیر احمد صاحب پسر 〃 ۶/۴
محمد خاں صاحب گوجر 〃 ۱۴/-
اللہ دتہ صاحب 〃 〃 ۱۲/-
نذیر احمد صاحب ارائیں 〃 ۲۰/۴
غلام رسول صاحب ملتانی 〃 ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۰/۸
محمد یونس صاحب 〃 ۵/-
جماعت احمدیہ ظفر آباد لابینی سے مورخہ ۱۲/۴ ۶۱ کو بلا تفصیل وصول ہوئے ۷۲۳/۱۴
جماعت احمدیہ ظفر آباد لوتکا سے مورخہ ۲/۳ ۶۱ کو بلا تفصیل وصول ہوئے ۲۰/-
چوہدری سلطان احمد صاحب کوٹ احمدیاں ۵/۶
کپتان سید افتخار حسین صاحب میرپور خاص ۶۰/-
اللہ بخش صاحب معہ انبیاء کرام 〃 ۲۰/-

اہلیہ کپتان سید افتخار حسین میرپور خاص ۳۰/۰
بچگان 〃 〃 〃 ۱۲/-
سلیم اللہ صاحب 〃 ۱۲/-
نصیر الدین صاحب 〃 ۵/-
حکیم فتح محمد صاحب سیکرٹری مال ڈگری ۸۱/-
مرزا محمد احمد صاحب 〃 ۱۱/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۸/-
چوہدری فضل احمد صاحب 〃 ۱۴/۱۳
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۶/۵
چوہدری برکت علی صاحب 〃 ۵/-
ٹھیکیدار محمد ابراہیم صاحب کنری ۱۱/-
اہلیہ صاحبہ عطاء اللہ صاحب کوٹ عبداللہ ۵/۴
چوہدری غلام رسول صاحب گوٹھ غلام رسول ۱۰۰/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۴۲/-
چوہدری نور احمد صاحب 〃 ۲۵/-
عبدالکریم صاحب 〃 ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری نور احمد صاحب 〃 ۲۱/-
اہلیہ صاحبہ عبدالکریم صاحب 〃 ۵/-
چوہدری برکت علی صاحب 〃 ۲۳/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶/-
ثریا بیگم صاحبہ 〃 ۶/-
امتہ البشریٰ صاحبہ 〃 ۶/-
امتہ الرشید صاحبہ 〃 ۶/-
نذر محمد صاحب 〃 ۱۷/-
محمد شفیع صاحب 〃 ۱۳/-
دلاور خاں صاحب 〃 ۷/-
اکرام اللہ صاحب 〃 ۵/-
برکت اللہ شاہ صاحب 〃 ۵/-
عبدالجلیل صاحب 〃 ۵/-
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب 〃 ۵/۴
〃 عبدالمجید صاحب 〃 ۵/۴
سید فضل شاہ صاحب 〃 ۵/-
ناصر شاہ سعید صاحب 〃 ۵/-
اہلیہ صاحبہ مرحومہ چوہدری برکت علی 〃 ۶/۸
چوہدری نبی احمد صاحب محمد آباد ۳۱/-
چوہدری صلاح الدین صاحب 〃 ۷۴/-
منشی اللہ بخش صاحب محمود آباد ۷/۱
چوہدری نذیر احمد صاحب 〃 ۱۵/-
نور بی بی صاحب 〃 ۲۷/-
بابا رستم علی صاحب 〃 ۵/۸
چوہدری علم الدین صاحب 〃 ۷/۸
ماسٹر بشارت احمد صاحب 〃 ۵/-
سردار بشیر احمد صاحب جٹ 〃 ۱۵/۱۰
نذیر احمد صاحب 〃 ۱۳/۹
غلام رسول صاحب 〃 ۵/۵
منور احمد صاحب 〃 ۵/۵
عبدالغفور صاحب 〃 ۵/۸
فضل کریم صاحب دکاندار 〃 ۱۴/۲
دین احمد صاحب مالی 〃 ۶/-
چوہدری اللہ بخش صاحب 〃 ۱۰/۲
سلطان احمد صاحب 〃 ۵/۲
محمد رمضان صاحب 〃 ۵/۲

جان محمد صاحب محمود آباد ۱۲/۵
سعید احمد صاحب 〃 ۶/۸
مختار احمد صاحب 〃 ۵/۸
ماسٹر یعقوب احمد صاحب 〃 ۵/۸
حفیظ احمد صاحب کلینر 〃 ۵/۲
ماسٹر مبشر احمد صاحب 〃 ۱۰/۸
شریف احمد صاحب جٹ 〃 ۱۳/۱۱
مولوی کرم الٰہی صاحب ناصر آباد ۴۴/۸
مختار احمد صاحب نبی سرروڈ ۶/۴
فضل الدین صاحب نور نگر ۱۳/۸
جعفر خاں صاحب 〃 ۴۶/-
نور محمد صاحب 〃 ۲۷/۸
محمد اسحاق صاحب 〃 ۱۱/-
محمد یوسف صاحب 〃 ۶/-
اللہ دتہ صاحب 〃 ۶/۱۲
چوہدری امیر احمد صاحب چک ۲۰۰ ۵/-
〃 اللہ دتہ صاحب 〃 ۵/-
〃 محمد شفیع صاحب 〃 ۵/-
〃 سردار محمد صاحب 〃 ۵/-
صوفی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ چک ۲۰۰ کاچیلو ۶۴/۴
نور بی بی صاحبہ 〃 ۱۳/-
رمضان بی بی صاحبہ 〃 ۲۲/۶
عبدالعزیز خالد صاحب 〃 ۱۴/۴
زینب بیگم صاحبہ 〃 ۸/۴
اعجاز احمد ایاز صاحب 〃 ۱۳/۱۲
خورشید بیگم صاحبہ 〃 ۶/۱۲
صفیہ بیگم صاحبہ 〃 ۸/۴
مبارک احمد صاحب 〃 ۶/۱۴
محمد صدیق صاحب 〃 ۱۳/۸
بشارت احمد صاحب 〃 ۵/۱
منور احمد صاحب 〃 ۵/۱
چوہدری خدا بخش صاحب 〃 ۶/۵
مولوی فقیر محمد صاحب سانگھڑ ۶۰/۴
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۳/۴
چوہدری بشیر احمد صاحب 〃 ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶/۸
بچگان 〃 〃 ۶/۸
محمد شفیق صاحب 〃 ۵/-
چوہدری محمد شریف صاحب اسلام پور اسٹیٹ ۱۲۰/-
ناصرہ بی بی صاحبہ 〃 ۴/-
سلطان بی بی صاحبہ والدہ محمد شریف صاحب 〃 ۲۰/-
بچگان 〃 〃 〃 ۲۰/-
والد صاحب 〃 〃 ۱۵/-
نجیب اللہ خاں صاحب 〃 ۳۲/-
خورشید بیگم صاحب اہلیہ 〃 ۱۲/-
بچگان 〃 〃 〃 ۱۲/-
والد صاحب 〃 〃 〃 ۶/-
والدہ صاحب 〃 〃 ۶/-

خیرپور ڈویژن

قریشی عبدالرحمٰن صاحب سکھر ۳۵/-
شیخ قدرت اللہ صاحب 〃 ۱۱۰

بشیر احمد صاحب سکھر ۷/-
مولوی احمد صادق صاحب 〃 ۷/-
منیر احمد صاحب 〃 ۷/-
عبدالخالق صاحب 〃 ۴۰/-
محمود عالم صاحب روہڑی ۶۶/-
والدہ 〃 〃 ۹/۱
شیخ عبدالرشید صاحب شرما شکار پور ۱۱۷/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۳۱/-
مبارک احمد صاحب 〃 〃 ۱۰/۸
انور احمد صاحب 〃 〃 ۵/۸
بچگان 〃 〃 ۱۱/-
ڈاکٹر فقیر احمد صاحب 〃 ۱۰/-
ملک مبارک احمد صاحب نواب شاہ ۱۲/-
میاں فضل کریم صاحب 〃 ۵/۸
چوہدری نصراللہ خانصاحب باندھی ۲۷/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۳/-
جماعت احمدیہ جالپور کا وعدہ ۷۶۳/۱۴
اور بلا تفصیل مورخہ ۲۵/۱۲ ۶۰ کو مبلغ ۶۹۸/۲ وصول ہوئے
جماعت احمدیہ جیا پٹ مورخہ ۲۷/۱۲ ۶۰ کو ۸۳/-
〃 〃 رحیم آباد مورخہ ۲۴/۱۲ ۶۰ کو ۶۲/۱۲
چوہدری اللہ دتہ صاحب دیرہ ۲۱ ۱۰/۱۰
رسیدہ بی بی صاحبہ 〃 ۶/۲
چوہدری شریف احمد صاحب 〃 ۶/۲
خورشید بی بی صاحبہ 〃 ۹/۲
چوہدری غلام قادر صاحب 〃 ۱۰/۲
طالع بی بی صاحبہ 〃 ۵/۲
چوہدری فضل الرحمٰن صاحب 〃 ۵/۴
چوہدری حفیظ الرحمٰن صاحب 〃 ۵/۲
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کنڈیارو ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶/-
حاجی غلام رسول صاحب قاضی احمد ۱۵/-
〃 قمر الدین صاحب قمر آباد ۴۷/-
راستی بیگم صاحبہ 〃 ۱۸/۸
صاحب خاتون صاحبہ 〃 ۱۸/۸
اسماء بیگم صاحبہ 〃 ۶/-
نجم الدین صاحب 〃 ۲۱/-
مقبول بیگم صاحبہ 〃 ۹/-
چوہدری کرم الدین صاحب 〃 ۱۱/-
بشیر بیگم صاحبہ 〃 ۹/۸
چوہدری علم الدین صاحب 〃 ۱۲/-
سرداراں صاحبہ 〃 ۱۰/-
چوہدری نبی بخش صاحب 〃 ۱۱/-
سرداراں صاحبہ اہلیہ 〃 〃 〃 ۸/۸
چوہدری خیر الدین صاحب 〃 ۸/-
چوہدری لعل الدین صاحب 〃 ۷/-
چوہدری غلام علی صاحب 〃 ۱۵/-
حلیمہ صاحب اہلیہ 〃 〃 〃 ۶/-
ڈاکٹر فقیر محمد صاحب 〃 ۲۰/-
دربار خاتون اہلیہ ڈاکٹر فقیر محمد صاحب 〃 ۶/-
حاجی کریم بخش صاحب 〃 ۲۶/-
حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 ۶/۸

عبدالہادی صاحب قمرآباد ۶/۸
خدیجہ صاحبہ اہلیہ عبدالہادی 〃 ۶/۸
قاضی غلام محمد صاحب 〃 ۱۰/۸
احسان خاتون صاحبہ 〃 ۶/-
چوہدری سائیں داد خانصاحب 〃 ۱۱/-
چوہدری دل محمد صاحب 〃 ۲۵/-
ماجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ دل محمد صاحب 〃 ۱۹/-
بچگان 〃 〃 〃 ۱۹/-
جماعت احمدیہ قمرآباد اپنے وعدہ کے لحاظ سے ادائیگی سوفیصدی کر چکی ہے۔

خیرپور ڈویژن

چوہدری غلام نبی صاحب گوٹھ امام بخش ۱۰۵/-
〃 محمد عبداللہ صاحب 〃 ۹۶/-
〃 عطاء محمد صاحب 〃 ۸۹/-
اہلیہ چوہدری غلام نبی صاحب 〃 ۲۱/-
اہلیہ چوہدری عطاء محمد صاحب 〃 ۲۰/-
اہلیہ چوہدری محمد عبداللہ صاحب 〃 ۱۳/-
چوہدری علاؤ الدین صاحب 〃 ۲۵/۴
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۲۱/-
محمد سلیمان صاحب 〃 ۵/-
چوہدری غلام محمد صاحب معہ اہل وعیال 〃 ۱۰۷/-
راجہ عبدالسبحان صاحب 〃 ۶/۴
چوہدری محمد خان صاحب 〃 ۱۰/۴
چوہدری مختار احمد صاحب 〃 ۱۰/۴
〃 شریف احمد صاحب ڈھیری کرنڈی ۱۸/-
مولوی عبدالمجید صاحب 〃 ۹/۱۰
شریف احمد صاحب پیرکوٹی 〃 ۶/-
فضل احمد صاحب 〃 ۵/۴
چوہدری بشیر احمد صاحب اختر 〃 ۵/۴
منشی محمد اسمٰعیل صاحب 〃 ۶/-
محمد جمال صاحب 〃 ۵/۸
محمد اسمٰعیل صاحب ریحان 〃 ۵/۸
عبدالغفور صاحب 〃 ۵/۸
اہلیہ صاحبہ شریف احمد صاحب پیرکوٹی 〃 ۵/۴
〃 صاحبہ بشیر احمد اختر صاحب 〃 ۵/۴
〃 صاحبہ فضل احمد صاحب پیرکوٹی 〃 ۵/-
ملک بشیر احمد صاحب جیکب آباد ۵۰/-
ملک سردار خاں صاحب 〃 ۵۰/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ ملک بشیر احمد صاحب 〃 ۱۰/-
مستری عبدالعزیز صاحب 〃 ۱۵/-
میر صابر علی صاحب 〃 ۲۰/-
غیر احمدی خواتین 〃 ۸/-
محمد امین صاحب خلجی 〃 ۵/-
چوہدری سعید احمد صاحب انچارج سول ہسپتال نگرپارکر ۶/
حکیم محمد سہیل صاحب کمال ڈیرہ ضلع نواب شاہ ۵۰/-
فیض محمد صاحب 〃 〃 ۵/۱۲
ڈاکٹر وسیم الدین صاحب ہوچند باڈہ ۵/-
محمد اقبال صاحب راہ جاکی تھرپارکر ۱۱/-
منشی محمد الدین صاحب اسلام آباد ۱۷/۸
محمد اسحاق صاحب ۶/۶

عبدالرشید ارشد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ لاڑکانہ ۳۲/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶/-
احمد الدین خادم کلرک دفتر وکیل المال۔
احمد بخش عبداللہ خان صاحبان ضلع نواب شاہ ۱۵/-

جماعت کراچی

محمد عظیم صاحب فیڈرل کراچی ۷۲/-
محمد رفیع الزمان صاحب جنوبی 〃 ۷۰/-
عبدالماجد صاحب سوسائٹی 〃 ۵۰/-
جمعدار مختار محمود صاحب جنوبی 〃 ۵۰/-
چوہدری محمود احمد صاحب معہ اہل وعیال ناظم آباد ۱۱۱/-
رشید احمد صاحب ناظم آباد کراچی ۱۰/-
قریشی نجیب الدین صاحب 〃 〃 ۵۰/-
راجن بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر فروز الدین پال 〃 ۲۱/-
عبدالکریم صاحب عباسی فیڈرل ایریا 〃 ۱۲/-
سید سخاوت علی شاہ صاحب ناظم آباد 〃 ۸/۸
کے عمر امجد صاحب منوڑہ 〃 ۱۸۳/-
ملک خالق داد صاحب ناظم آباد 〃 ۹۰/-
عبدالماجد صاحب ڈرگ روڈ 〃 ۱۹۰/-
ملک بشیر احمد صاحب نیو وے صدر 〃 ۳۰۰۰/-
محمد یعقوب خانصاحب 〃 〃 ۱۱/-
قاضی محمد اسلم صاحب سوسائٹی 〃 ۵۷۱/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۲۵/-
نعیم احمد خانصاحب 〃 〃 ۱۱۰/-
سید غلام مرتضیٰ شاہ صاحب 〃 〃 ۱۲۰/-
ارشاد احمد صاحب 〃 〃 ۷۱/-
سید ارتضیٰ علی صاحب معہ اہلیہ 〃 〃 ۱۱۶/-
مرزا خلیل احمد صاحب 〃 〃 ۵/-
اہلیہ صاحبہ سلطان احمد صاحب طاہر 〃 ۸/۸
قریشی عبدالقیوم صاحب شرقی 〃 ۱۳۰/-
ملک ناصر احمد صاحب رام سوامی 〃 ۱۵/-
چوہدری فضل الرحمن صاحب راجپوت فیڈرل ایریا 〃 ۶/۸
نعمت علی صاحب مارٹی پور 〃 ۱۰/-
محمد شمیم انور صاحب ناظم آباد 〃 ۱۰/-
آغا عبدالرحمن صاحب 〃 〃 ۱۶/-
منصور احمد صاحب ابن حاجی عبدالکریم 〃 ۱۱/-
حاجی عبدالکریم صاحب 〃 ۵۱/-
ماسٹر عبدالسلام صاحب کورنگی 〃 ۲۴/-
پیر شریف احمد صاحب پیر کالونی 〃 ۱۱/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۰/-
حوالدار عبداللطیف صاحب ملیر 〃 ۲۲/-
چوہدری فضل الدین صاحب جنوبی 〃 ۱۰/-
مرزا عبدالحکیم بیگ صاحب رام سوامی 〃 ۲۷/-
ڈاکٹر رحمت رحیم صاحب سوسائٹی 〃 ۱۰/-
منصور احمد صاحب لکھنوی فیڈرل ایریا 〃 ۲۱/-
علی محمد جلال الدین صاحب پیر کالونی 〃 ۶/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶/-
ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب انصاری ناظم آباد 〃 ۱۰۰/-
عبدالرشید صاحب فیڈرل ایریا 〃 ۱۷/-
مستری عطاء اللہ صاحب معہ اہل وعیال لی مارکیٹ 〃 ۲۳/۴
خواجہ محمد اسلم صاحب ناظم آباد 〃 ۴۰/-
ابن 〃 〃 ۱۲/-

عبدالسلام اختر صاحب شرقی کراچی ۱۲/-
ملک عبدالرحیم صاحب ناظم آباد 〃 ۶/-
مولوی عبدالمجید صاحب لارنس روڈ 〃 ۳۴۰/-
ایس اے رحمن صاحب مارٹن 〃 ۱۰/-
چوہدری غلام احمد صاحب معہ اہل وعیال شرقی ۲۱/-
اہلیہ صاحبہ عبدالباسط صاحب شاہد ہاؤسنگ ۵/۴
میاں عبدالغنی صاحب ملیر کراچی ۵/-
محمود احمد صاحب مہجور معہ اہلیہ صاحبہ ڈرگ روڈ ۹۰/-
غلام جیلانی صاحب جنوبی کراچی ۶/-
ماسٹر امین الدین صاحب عباسی سعید منزل 〃 ۴۰/۸
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶/-
والدین و بچگان 〃 〃 ۵/۸
چوہدری نعمت اللہ خانصاحب ہاؤسنگ سوسائٹی ۱۰۱/-
ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۲۰/-
قریشی علی محمد صاحب رام سوامی کراچی ۸/-
قریشی شاہد احمد صاحب مارٹن 〃 ۵/۸
سیدہ سعیدہ بیگم صاحبہ ڈرگ 〃 ۲۰/-
قاضی شفیق احمد صاحب معہ اہل وعیال 〃 ۲۲۰/-
ماسٹر محمد رفیق صاحب مارٹن 〃 ۲۰/۸
ملک مظفر احمد صاحب ناظم آباد 〃 ۸/-
چوہدری محمد شریف صاحب وڈ لائج سوسائٹی 〃 ۱۱۵/-
〃 عبدالحق صاحب ورک معہ اہل وعیال 〃 ۵۵/-
ایک مخلص دوست جنہوں نے ۱۵۰۰/- روپے کا وعدہ کیا تھا۔ اور ادائیگی کے مبلغ گیارہ ہزار روپے دیئے ہاؤسنگ ۱۱،۰۰۰/-
علی محمد نوانہ صاحب فیڈرل ایریا ۲۹/-
عبدالسلام صاحب 〃 کراچی ۲۷/-
شیخ گلزار احمد صاحب شرقی 〃 ۱۱/-
مرزا فضل الرحمن صاحب ڈرگ روڈ 〃 ۱۶/-
خالد لطیف صاحب ناظم آباد 〃 ۱۱/۸
فضل محمد صاحب 〃 ۱۰/-
قاضی سلطان اختر صاحب 〃 ۱۰/-
رشید احمد صاحب 〃 ۱۰/-
مولوی عبدالواحد صاحب 〃 ۱۰/-
ماسٹر غلام یٰسین صاحب 〃 ۷/-
حلیمہ بیگم صاحبہ 〃 ۱۰/-
خواجہ عبدالحمید صاحب ضیا (جنوبی) 〃 ۱۴۸/-
میاں محمد لطیف صاحب گوجرہ ۲۳/۴
برکت بی بی والدہ 〃 〃 ۱۰/-
چوہدری مقبول احمد صاحب بازار پنیاں گوجرہ ۱۱/-
ملک محمد فضل صاحب گھوگھیاٹ میانی ۹۰/-
اہلیہ صاحبہ و بچگان 〃 〃 ۷/-
ملک محمد زمان صاحب 〃 〃 ۶/۲
ملک غلام حسین صاحب 〃 〃 ۱۱/۴
مخدوم محمد ایوب صاحب 〃 〃 ۳۷/-
مخدوم محمد اجمل صاحب 〃 〃 ۱۳/-
محمد طفیل صاحب C.O.D راولپنڈی ۳۰/-
لیاقت زمانی بیگم صاحبہ والدہ رفیق احمد صاحب ۶/۸
نذیر احمد صاحب دہلوی 〃 ۱۰/-
چوہدری عبدالرحمن صاحب امرپورہ راولپنڈی ۲۶/-
نذیر بیگم والدہ محمد ظہور صاحب 〃 ۵/۷

خورشید احمد امرپورہ راولپنڈی ۵/۷
محمد شفیع صاحب 〃 〃 ۶/۸
میاں محمد عالم صاحب ڈھوک دتہ 〃 ۱۵/-
اہلیہ میاں محمد عالم صاحب 〃 ۵/-
معروف سلطانہ دختر 〃 ۵/-
چوہدری بشارت احمد صاحب 〃 ۳۴/-
از طرف حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم 〃 ۶/-
ملک مظفر الدین صاحب 〃 ۱۰/-
علی حسن صاحب آفتاب 〃 ۱۰/۱۲
محمد ریاض صاحب دہلوی 〃 ۱۲/۵
عبدالمجید عاجز صاحب 〃 ۵/-
محمد شریف خانصاحب اسمٰعیل آباد ملتان ۲۵/۴
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۵/۱۲
کلیم اللہ صاحب 〃 〃 ۵/-
محمد ارشد صاحب 〃 〃 ۵/-
انعام اللہ صاحب 〃 〃 ۵/-
چوہدری محمود احمد صاحب چک 145/10-R 〃 ۱۵/-
بشیر بیگم صاحبہ 〃 〃 ۶/-
چوہدری سعید احمد صاحب 〃 〃 ۵/۱۰
ناصرہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۵/۱۰
محمد شفیع صاحب 〃 〃 ۵/۸
چوہدری منور احمد صاحب 〃 ۵/۱۲
بشریٰ پروین صاحبہ 〃 〃 ۸/۸
چوہدری رستم علی صاحب جمالپور نواب شاہ ۵۳/-
اہلیہ صاحب 〃 〃 ۲۳
چوہدری عبدالرحمن صاحب سیکرٹری وقف جدید 〃 ۴۰/-
اہلیہ صاحبہ حاجی جمال الدین صاحب 〃 ۶۰/۴
چوہدری عبدالرحمن صاحب از اہل وعیال 〃 ۲۷/-
چوہدری شاہ محمد صاحب 〃 ۶۰/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۲۰/۴
لطیف احمد صاحب پسر 〃 ۱۰/۴
حمید احمد صاحب 〃 ۱۰/۴
محمد ایوب صاحب 〃 ۱۰/۴
محمودہ بیگم صاحبہ دختر 〃 ۱۰/۴
نسیم اختر صاحبہ 〃 ۱۰/۴
مسعودہ صاحبہ 〃 ۱۰/۴
مجیدہ صاحبہ 〃 ۱۰/۴
مولوی عطاء اللہ صاحب 〃 ۷/۲
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶/۲
محمود احمد صاحب پسر 〃 ۶/۲
اہلیہ 〃 〃 ۶/۲
چوہدری نور احمد صاحب سیکرٹری مال 〃 ۱۹/۸
محمد عبداللہ صاحب 〃 ۶/۲
ہاجرہ بیگم صاحبہ 〃 ۶/۲
یوسف احمد صاحب 〃 ۶/۲
چوہدری محمد ابراہیم صاحب 〃 ۵۵/۴
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۰/۴
محمد اسمٰعیل صاحب پسر 〃 ۲۰/۴
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶/۴
مقصود احمد صاحب 〃 ۵/۴
ثریا بیگم صاحبہ بنت محمد ابراہیم صاحب 〃 ۷/۴

بشارت احمد صاحب پسر رستم علی جمال پور ۱۳/-

صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشارت احمد " ۱۱/-

امۃ الرؤف صاحب دختر " ۶/-

نثار احمد صاحب پسر " " " ۱۳/-

محمد انور صاحب " " " ۱۳/-

منور احمد صاحب پسر بشارت احمد صاحب " ۵/-

محمد اسماعیل اسماعیل صاحب باربر " ۱۶/۴

اہلیہ صاحبہ " " ۵/۱۲

چوہدری رسول بخش صاحب " ۱۱/-

اہلیہ صاحبہ " " ۵/۸

محمد اسلم صاحب " ۵/۸

محمد اکرام صاحب " ۵/۸

نثار احمد صاحب " ۵/۸

چوہدری گلاب خاں صاحب " ۷/۴

اہل و عیال " " ۶/۱۲

چوہدری نور محمد صاحب " ۸/۸

اہلیہ صاحبہ " " ۸/۸

پسران " " ۸/۸

دلاور حسین مغل چک ۹۳ بہاولپور " ۷/-

میاں علی محمد صاحب " ۶/۱۴

حوالدار احمد الدین صاحب " ۵/۸

چوہدری اللہ رکھا ولد گلاب خاں چک ۱۶۶ ۱۳/۸

" برکت علی صاحب نہر مراد ضلع بہاولنگر ۲۴/-

" محمد خاں صاحب چک ۱۴۱ مراد " ۷/۱۴

" مبارک احمد بشارت احمد۔ غلام نبی غلام رسول " ۲۳/۸

بچگان چوہدری غلام رسول صاحب ۱۴۱ مراد " ۵/۱۴

مریم بی بی صاحبہ مرحومہ اہلیہ لعب الدین صاحب " ۶/۱

عبدالرحیم صاحب پسر " " " ۵/۵

ظہیر الدین صاحب " " " " ۱/۱

نصرت احمد صاحب " " " " ۵/۶

نصیر احمد۔ صابرہ بیگم۔ بشریٰ بیگم بچگان " ۳/۳

امۃ الحی مبشر احمد۔ بشارت احمد مظفر احمد داؤد احمد ۵/۵

مسعود احمد پسر لعب الدین صاحب ۱/-

نصرت جہاں بیگم شفقت بیگم شریف احمد بچگان " ۳/۱

عائشاں بی بی اہلیہ برکت علی ۱۶۶ مراد ۷/۴

ریشم بی بی مرحومہ " ۷/۴

ناصر احمد۔ منور احمد۔ مبشر احمد۔ نصیر احمد
بلقیس بیگم۔ ناصرہ بیگم بچگان برکت علی } ۷/۴

سردار بیگم صاحب اہلیہ اللہ رکھا ۱۶۶ مراد ۷/۴

سعید احمد صاحب پسر " ۵/۶

دیگر بچگان اللہ رکھا صاحب " ۶/۶

محمد احمد صاحب مبشر احمد۔ مجید احمد صاحب ۷/۴

محمد احمد صاحب منجانب والد و والدہ " ۲/۴

ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد احمد صاحب " ۲/۸

مظفر احمد۔ انیس احمد صاحبان پسر " ۲/-

چوہدری عزیز احمد صاحب ۱۶۶ مراد ۶/-

عزیز احمد صاحب منجانب والدہ " ۶/-

ماسٹر محمد انور صاحب " ۸/۶

چوہدری نجم الدین صاحب " بہاولنگر ۶/-

محمد انور صاحب منجانب والد۔ والدہ مرحوم " ۴/۴

رحمت بی بی صاحب ہمشیرہ محمد احمد صاحب ۱/۴

مظفر احمد دیگر بچگان محمد انور صاحب ۱۴۱ مراد بہاولنگر ۲/-

چوہدری محمد حسین صاحب " " ۵/۱۴

رحیم یار خاں

چوہدری فضل احمد صاحب آڑھتی رحیم یار خاں ۴۵/-

" محمد رفیق صاحب " ۵/۴

" محمد اسحاق صاحب سبزمنڈی " ۵/۴

مستری روشن الدین صاحب نفیس ہوٹل " ۵/-

قریشی رشید احمد صاحب لیبو برادرس " ۲۸/-

چوہدری بشیر احمد صاحب ہیڈ کلرک سول ہسپتال ۱۲/-

" نذیر احمد دال فروش نقا بازار " ۲۷/-

" عبدالعزیز " " " ۶/-

بابو عبدالرشید صاحب ارشد لیبو برادرس " ۱۲/-

بابو ناصر احمد صاحب کلرک " ۸/-

مستری غلام حیدر غلام رسول صاحبان " ۶/-

جناب بشیر احمد صاحب صراف " ۷/-

محمد قاسم صاحب پرانا سنی روڈ " ۷/۸

ڈاکٹر محمد احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر ریلوے ۳۱/-

قریشی محمود احمد صاحب " ۶/-

ملک عبدالمجید صاحب مجید آئرن سٹور ربوہ ۱۶/-

محمد یعقوب صاحب دفتر تبشیر ۵/۸

عبدالعزیز صاحب جامعہ احمدیہ ۵/۸

مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی ۲۶/-

میجر محمد اشرف صاحب لائل پور ۱۴۰۰/-

ربوہ

صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ۱۱۱۰/-

سیدہ ام مظفر احمد صاحب بیگم " ۱۳۵/-

نواب عباس احمد خاں صاحب ربوہ ۳۶۲/-

اہلیہ صاحبہ " " ۱۶۲/-

میاں جعفر احمد خاں ابن " " ۳۳/۸

میاں فاروق احمد خاں " " " ۳۳/۸

منصورہ باسمہ دختر " " ۲۸/۸

سلیمان احمد ابن " " ۲۰/۸

میر سید مسعود احمد صاحب ربوہ ۳۵/۸

امۃ الرؤف اہلیہ " " ۲۲/-

نواب محمد احمد خاں صاحب " ۹۶/۸

امۃ الحمید بیگم " " " ۹۳/۸

صاحبزادہ میاں حامد احمد خاں ابن " " ۹۱/۸

صاحبزادہ نعیم احمد خاں ابن " " ۹۱/۸

صاحبزادی راشدہ بیگم بنت " " ۹۱/-

صاحبزادہ محمود احمد خاں ابن " " ۹۱/-

" مرزا سعید احمد مرحوم ابن صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ۲۳/-

" مرزا مبارک احمد مرحوم " " ۲۳/-

والدہ صاحبہ " " ۲۴/-

صاحبزادہ مرزا غلام احمد ابن " " ۲۴/-

صاحبزادی دردانہ دختر " " ۹/-

" فرزانہ " " " ۹/-

" نزہت " " " ۹/-

سیدہ ام وسیم صاحبہ حرم حضرت اقدس ۱۵/-

سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت اقدس ۵۵/۴

ملک گل محمد صاحب دفتر قضاء ۲۳/-

حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ۶۲/۸

منجانب والد صاحب مرحوم و ہمشیرہ مرحومہ حضرت قاضی صاحب ۸/۱۲

امۃ الرشید بیگم اہلیہ مع کلثوم بانو " " ۸/۱۲

ثمینہ بیگم بنت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب ۲۵/-

مرحوم والدین فاطمہ امۃ الحفیظ اہلیہ " " ۱۵/-

مرحومہ خیر النساء ہمشیرہ " " ۵/-

مجیب الرحمٰن ابن مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور ۵/-

سلمہ بیگم بنت " ۵/-

قاضی عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ۱۰/-

سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال ۲۳/-

مرحوم والدین " " ۶/-

محمد شجاعت علی صاحب " " ۱۴/۹

چوہدری صلاح الدین احمد ناظم جائیداد ۴۸/-

نذیرہ بیگم اہلیہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور
" منجانب والدین " " } ۱۰/-

چوہدری نور محمد صاحب دفتر جائداد ۶/۱۴

عبدالقیوم خاں کمپونڈر ۷/۱

اہلیہ " ۵/۱

ماسٹر محمد ابراہیم صاحب سارچوری منجانب بزرگان سلف ۵/۴

" اہلیہ و بچگان ۵/-

اہلیہ صاحبہ محمد شجاعت علی صاحب ۵/۵

بچگان " " ۵/۸

مولوی نور احمد صاحب مع فیملی دفتر امانت ۷/۸

سیف علی صاحب کارکن لنگر خانہ ۵/-

انوار الحق صاحب دفتر امور عامہ ۶/-

حکیم عبدالواحد صاحب دارالصدر جنوبی ۷/۶

بابو محمد شفیع صاحب الکیمسٹ گول بازار ۲۰/-

چوہدری عبدالعزیز صاحب دواخانہ خدمت خلق معہ اہل و عیال ۳۴/-

" والدہ صاحبہ " ۵/-

" عبداللطیف خاں کارکن وکالت مال ۸/۱۲

اہلیہ " " " ۵/۸

بچگان " " " ۵/۸

اہلیہ صاحبہ مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر دارالصدر جنوبی ۶/۴

بچگان " " " ۵/۴

زینب بی بی اہلیہ حکیم عبدالواحد صاحب " ۵/۱۰

اہلیہ صاحب قریشی فیروز محی الدین صاحب " ۶/۶

محمود احمد صاحب سعید وکالت تبشیر " ۶/۴

صادقہ بیگم اہلیہ مولوی محمد شریف صاحب
منجانب والدین مرحومین دارالصدر جنوبی } ۵/-

محمد اسحاق صاحب ماڈرن سٹور ربوہ ۵/۲

مولوی محمد احمد صاحب مولوی فاضل آف لکھانوالی ۲۱/-

بچگان حضرت مفتی محمد صادق صاحب ربوہ ۱۱/-

محمد اقبال حسین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مع والدین ۳۶/-

راجہ فضل الٰہی صاحب مع اہلیہ صاحب دارالصدر غربی ۱۵/۸

چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ " ۵/-

" والدہ مرحومہ " " ۵/-

" دادی مرحومہ " " ۵/-

" اہلیہ صاحبہ " " ۱۶/۴

" بچگان " " ۲۱/۴

بلال احمد صاحب " ۱۰/-

نسیمہ بیگم اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب دہلوی ۱۵/-

خواجہ محمد دین بٹ مرحوم " ۵/-

میجر عبدالحمید صاحب معہ اہل و عیال " ۵۰/-

سید منظور احمد بشیر " ۷/۸

فضل بی بی صاحب " ۴/-

عائشہ بیگم اہلیہ چوہدری عبدالجلیل صاحب کاٹھگڑھی ۱۱/۴

صادقہ بیگم اہلیہ قریشی عبدالمنان صاحب ۶/۱۲

محمدی بیگم اہلیہ شیخ فضل احمد صاحب منجانب والدین ۵/۱

مجیدہ اہلیہ مستری عبدالرحیم صاحب دارالرحمت ۵/-

صغریٰ فاطمہ بنت فضل الدین صاحب " ۵/۵

رائے دوست محمد صاحب دارالرحمت شرقی ۱۱/۹

اہلیہ " " ۱۱/۸

مخدوم احمد جواد صاحب " ۵/-

چوہدری فرزند علی صاحب دارالرحمت غربی ۸۳/-

پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے " ۱۳۱/-

رحمت بی بی صاحبہ معہ دو پوتیاں " ۷/۹

نجم النساء اہلیہ چوہدری فرزند علی صاحب " ۷/۷

بچگان " " " ۷/۷

اہلیہ مرحومہ " " ۷/۷

والدہ مرحومہ " " ۷/۷

ناصر احمد صاحب باجوہ " ۵/-

ٹھیکیدار نواب دین صاحب " ۵/-

صغریٰ فاطمہ صاحبہ " ۶/۱

عبدالستار صاحب " ۵/-

شیخ رحمت اللہ صاحب کارکن وکالت مال ۵/۴

بچگان و اہلیہ " ۱۰/۴

ماسٹر عطار محمد صاحب جامعہ احمدیہ ۶/-

مولوی تاج الدین صاحب ناظم قضاء ۱۵/-

قاضی نور محمد صاحب خوشنویس دارالرحمت وسطی ۵/-

ٹھیکیدار شمس الدین صاحب " ۶/۴

لیلیٰ بیگم بیوہ جمعدار محمد اشرف " ۸/-

محمد رمضان صاحب " ۶/-

چوہدری محمد احمد صاحب " ۵/-

امۃ القیوم دفتر ٹھیکیدار علی احمد صاحب " ۱۱/-

میاں سراج دین صاحب مع اہلیہ " ۱۲/۶

لفٹیننٹ ڈاکٹر محمد دین صاحب دارالرحمت فیکٹری ایریا ۴/-

والدہ آفتاب احمد صاحب " ۶/-

قریشی ذکاء اللہ صاحب " ۶/۱۰

مستری نور محمد صاحب " ۵/-

شریفہ بی بی بنت فضل احمد " ۵/-

والدہ صاحب قریشی ذکاء اللہ صاحب " ۸/-

اہلیہ صاحبہ " ۵/۲

نسیمہ بیگم اہلیہ مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم ۵/-

ام الفضل اہلیہ ملک محمد عظیم مع بچگان دارالبرکات ۱۱/۱۳

عارفہ بیگم صاحبہ بیوہ سردار کرم داد خاں صاحب " ۵/-

مرزا محمد صادق صاحب " ۱۹/۱۳

مرزا محمد یعقوب صاحب " ۵/۴

جنت بی بی بیوہ مرزا محمد الدین صاحب " ۵/-

رشیدہ اہلیہ عبدالکریم صاحب " ۵/-

امۃ الرحمٰن اہلیہ مولوی رفیع الدین صاحب " ۳/-

زبیدہ اہلیہ نذیر احمد دارالصدر شرقی ۳/۶

عنائت بیگم اہلیہ محمد عالم دکاندار ۵/۸

رابعہ بی بی اہلیہ عبداللہ رانجھا ۵/۳

تحریک وصیّت کی موجودہ زمانہ میں ضرورت

(از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف)

طالب علمی کے زمانہ میں حدیث پڑھتے ہوئے جب یہ حدیث سامنے آئی "سجدۃٌ واحدۃٌ خیرٌ من الدنیا وما فیھا" کہ اس زمانہ میں ایک سجدہ دنیا وما فیہا سے بہتر ہوگا۔ (یہ آخری زمانہ کے بارہ میں حدیث آئی ہے) تو اپنے اُستاد سے پوچھا کہ اس کی کیا وجہ کہ اس زمانہ میں ایک سجدہ کی یہ فضیلت! تو استاد نے جواب دیا وہ زمانہ مادیت کے غلبہ کا ہوگا خدا سے دور لے جانے والے محرکات بہت ہوں گے لہٰذا اس زمانہ میں ان تمام آلائشوں سے دامن کو بچاتے ہوئے ان بندھنوں کو توڑتے ہوئے خدا کے آستانہ پر پہنچ جانا بہت بڑے ثواب اور فضیلت کا موجب ہوگا۔ آج دنیا اپنے پورے زخرفات سے ظاہر ہو رہی ہے۔ مادیت کا فلسفہ خدا سے دور کرنے کا موجب ہے۔ ایسے زمانہ میں خدا کا ایک مامور ظاہر ہوا۔ جس نے دنیا کی محبت کو دلوں سے سرد کر دیا اور خدا کی محبت کی چنگاری کو اپنے مسیحی انفاس سے شعلہ زن کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صحابہ سے ارشاد فرمایا کہ مسلمانو! تمہاری ایک دن حالت اس کوڑا کرکٹ کی سی ہوگی جسے سیلاب کی تند لہریں اِدھر سے اُدھر پھینک رہی ہوں مسلمانوں کی بے بسی اور دشمنوں کی تندہی کا کتنا عجیب نقشہ رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم فداہ ابی وامی نے کھینچا صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ کیا ہم اس دن تھوڑے ہوں گے ارشاد ہوا تھوڑے نہیں ہوگے بلکہ بہت ہوگے لیکن تمہارے اندر "وھن" پیدا ہو جائے گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ "وھن" کیا ہے (عربی میں وھن کے معنے کمزوری کے ہیں) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا کی محبت پیدا ہو جائے گی اور موت سے نفرت کرنے لگ جاؤگے اس میں کیا شک ہے کہ اسلامی تاریخ کا موڑ وہ تھا جب مسلمان دنیا کا دلدادہ ہو گیا تھا۔ جب تک وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتا تھا۔ اسے خدائے ذوالعرش کی محبت حاصل تھی اور خدا کا قرب ان کی ہر ترقی کی ضمانت تھا۔ پس آج مادیت کے اس غلبہ میں دنیا کی زخرفات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے خدا کے دین کی خاطر مالی قربانی خدا کے قرب کو حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے خدا کے برگزیدہ مسیح نے خدائی منشاء کے ماتحت اشاعت اسلام کے لئے یہ بنیاد قائم کی تھی۔ پس اپنے مالوں کو کہ جن کی کشش آج بہت زیادہ ہے خدا کی راہ میں خرچ کرنا اللہ کے قرب کو حاصل کرنے کا ایک بہت بڑا اور ضروری ذریعہ ہے۔

موجودہ زمانہ میں اسلام کی معنوی قوتوں کے نشوونما کی طرف توجہ کم ہے۔ مادیت کے غلبہ کی وجہ سے نظر جب بھی اٹھتی ہے وہ مادی ترقی پر ہی جا کر رکتی ہے اور دوسری طرف اغیار کے حملوں کی نوعیت پہلی نہیں رہی اسلام کے خلاف مغربی مفکرین اور دانشگاہیں جس طرح اسلامی اذہان کو مسموم کر رہی ہیں اس کی شہادت اسلام کے خلاف لٹریچر اور مسلمان نوجوانوں کی آزادروی سے ظاہر ہے ایسے وقت میں ضرورت ہے کہ اسلام کی تائید میں عمدہ لٹریچر پیدا کیا جائے اور لٹریچر کے ساتھ ساتھ پاکباز۔ پرجوش قلوب تیار کئے جائیں کہ جو اسلام کی چلتی پھرتی تصاویر ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو اسی صورت میں پورا کیا جا سکتا ہے۔ جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ پروگرام اور آپ کی سکیم کو پورا کرنے کے لئے بدل وجان کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذمہ ایک کام لگایا گیا تھا ہم اس کام میں آپ کا ہاتھ بٹا کر اس خدائی منشاء کی تکمیل کرنے والے ہونگے وہ جب تک اس دنیا میں رہے اپنے خداداد مشن کی تکمیل کرتے رہے لیکن ان کی وفات کے ساتھ وہ کام ختم نہیں ہوا۔ اور اس وقت تک وہ فوت نہیں ہوئے جب تک اللہ تعالیٰ نے ان سے اس نظام کا اعلان نہیں کروا دیا۔ اس مقصد کے حصول کے لئے مالی قربانیاں کرکے اور اس مشن کو کامیاب کرکے ہم اس غرض کو پورا کرنے والے ہوں گے جس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تھا۔

خدا کے کام زمانوں اور وقتوں کے ساتھ محدود نہیں ہوتے لیکن اتنا ضرور ہے کہ بعض اوقات ان کی اہمیت دوسرے وقتوں سے زیادہ ہوتی ہے اور ایسے وقت میں اپنے فرائض سے اغماض زیادہ معیوب ہوتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد ہے جس نے میری سنت کو اس وقت زیادہ کیا جب لوگ اس کو ترک کر رہے ہوں تو ان کے لئے دوہرا ثواب ہے تحریک وصیت ایک نظام تھا جو اشاعت اسلام کے لئے قائم کیا گیا تھا اور اشاعت اسلام کا پروگرام قادیان سے عارضی جدائی کے بعد ختم نہیں ہو گیا مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک ارشاد یاد ہے کہ اب قادیان کی جدائی کے بعد ہمارے ایمانوں کا ادنیٰ تقاضا یہ ہے کہ ہم وصیت کر دیں وصیت کا نظام زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ وہ قادیان کے بہشتی مقبرہ کے ساتھ مختص نہ تھا۔ وہ تو اس نظام کا نام ہے۔ کہ ہم اپنی آمدنیوں میں سے ایک مقررہ حصہ خدا کی راہ میں قربان کرکے اشاعت اسلام میں حقدار بنیں اور حضور ایدہ اللہ الحال اللہ تعالیٰ ؓ کا یہ ارشاد کس طرح آج درست ثابت ہو رہا ہے۔ اسلام کی اشاعت جماعت احمدیہ کے ذریعہ کس تیزی سے اکناف عالم میں ہو رہی ہے۔ افریقہ کا دیو جاگ رہا ہے وہ اپنے مغربی آقاؤں سے گلو خلاصی کرانا چاہتا ہے کیا ایسے وقتوں میں ضرورت نہیں کہ اسے اسلام کی ارض موعود بنا لیا جائے افریقہ میں حالات اتنے تیزی سے بدل رہے ہیں کہ ایک ایک دن میں ایک ایک لمحہ کی غفلت کی تلافی آئندہ سالوں میں نہ ہو سکے گی ایسے حالات میں جب اسلام خدا کی تقدیر کے ماتحت دلوں میں گھر کر رہا ہے ہمارے فرائض کیا ہیں؟۔ تاریخ اسلام اس امر کی گواہ ہے کہ مسلمانوں کی ایک [illegible] نی غفلت اور غلطی سے یورپ اسلام کی آغوش میں نہ آسکا وہ پکے ہوئے پھل کی طرح آپ کی جھولی میں گرنا چاہتا تھا کہ آپ کی فوجیں فرانس سے واپس ہو گئیں اور ایسی واپس ہوئیں کہ پھر ایک دن وہ بھی آگیا کہ جب اس ساحل سے بھی وہ روانہ ہو گئے جس ساحل پر طارق نے کشتیوں کو آگ لگائی تھی۔ لائبریریاں نذر دریا کر دی گئیں۔ مساجد کلیساؤں میں تبدیل کر دی گئیں کیا تاریخ کا یہ واقعہ چشم مسلم کے لئے سرمہ بصیرت نہیں۔ آج پھر تاریخ نے اپنے اوراق کو پلٹا ہے آج پھر آپ کے سامنے تبلیغ کے نئے نئے میدان کھل رہے ہیں اسلام کی تعبیر جو احمدیت نے کی تھی اذہان اسے قبول کر رہے ہیں ان حالات میں اگر ہم اپنی اور بیوی بچوں کی ضروریات کو ہی پورا کرتے رہے تو آنے والا مؤرخ ہمارے متعلق کیا کہے گا۔ ہم خدا کو کیا جواب دیں گے پس آج زمانہ کا تقاضا یہ ہے کہ اشاعت اسلام کسی سکیم کے ماتحت کی جائے اس کے لئے اس نظام کو مضبوط تر کریں۔ جس کی داغ بیل خدا کے مامور مسیح نے اس زمانہ میں ڈالی۔

اشتراکیت جو دجالی فتنہ کی ایک شاخ ہے بلکہ شاہکار ہے اس فتنہ کا مقابلہ بجز تحریک وصیت کے نہیں ہو سکتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وہ معرکۃ الآراء تقریر مطالعہ فرمائیے جو آپ نے قادیان میں کی تھی اور جو نظام نو کے نام سے شائع ہو چکی ہے اور یہ بھی کوئی اتفاق نہیں ہے بلکہ خدائی حکمت ہے کہ جس زمانہ میں دنیا کو مارکس اشتراکی نظام سے روشناس کرا رہا ہے اور اپنی شہرہ آفاق کتاب سرمایہ اس نے جس زمانہ میں لکھی ہے اسی زمانہ میں خدا نے مسیح [illegible] اسلام کے محافظ خدا نے قادیان میں اس شخص کو مبعوث فرمایا جس نے نظام الوصیت کا اجراء فرمایا جوں جوں دنیا حلقہ آغوش اسلام ہوتی جائے گی وہ اپنی خوشی سے آخرت کی علاج کے لئے اپنے اموال کو خدا کی راہ میں قربان کرتی چلی جائے گی یہاں غریبوں کو امیروں کے خلاف نفرت دلا کر نہیں بلکہ غرباء کے حقوق کے طور پر طوعی طور پر مقرر اور زائد اموال سے لیا جائیگا وہ خدا کی رضا کے لئے دیں گے۔ جس میں سے اشاعت اسلام۔ یتامیٰ اور بیوگان کی خبرگیری کے لئے خرچ کیا جائے یتیموں کے آنسو اس سے پونچھے جائیں گے۔ بیوگان کے سر ڈھانکے جائیں گے۔ بے بسوں کی لاچاری کا علاج کیا جائے گا۔ پس موجودہ زمانہ میں اگر اشتراکیت کا مقابلہ کرنا چاہتے ہو تو نظام الوصیت کو اپناؤ اپنے مالوں کو خدا کی رضا کے لئے نچھاور کرو تا دنیا اسلام کے حسین چہرہ سے روشناس ہو اور اشتراکی فتنہ کا عملی طور پر بھی رد ہو سکے پس موجودہ زمانہ میں تحریک وصیت کی ضرورت اشتراکی فتنہ کے استیصال کے لئے بھی ضروری ہے۔

عزمِ حج اور درخواستِ دعا

میرے والد ماجد مکرم پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ امسال حج پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ کراچی سے وہ ۷ / اپریل کو روانہ ہوں گے انشاء اللہ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ سفر بابرکت کرے والد صاحب حج کی تمام برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں اور بخریت واپس آئیں اگر کوئی احمدی دوست بھی ۷ / اپریل سے جہاز میں جا رہے ہوں تو وہ اطلاع دیں تاکہ باہم رابطہ و ملاقات کا انتظام ہو سکے۔

خاکسار سلطان احمد طاہر
معرفت ایسٹرن سروسز کراچی

وصولی چندہ وقفِ جدید۔ سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب کرام نے رمضان المبارک میں اپنا چندہ ادا کر دیا ہے۔
جزاھم اللہ احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

صاحبزادہ مرزا منظفر احمد صاحب لاہور ۵۰-۰-۰
عبدالحی صاحب تاندلیانوالہ۔ لائلپور ۷-۰-۰
شیخ محمد جمیل صاحب " ۵-۰-۰
مولوی نواب الدین ونور احمد صاحب
بھاگووال سیالکوٹ ۶-۰-۰
بابو بشیر احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر
گوندلہ سیالکوٹ ۷-۰-۰
حافظ عبدالرشید صاحب چک ۹
پنیار۔ بلا تفصیل ۲۵-۶
مستری عبدالعزیز صاحب بوریوالہ ملتان ۶-۰-۰
چیا احمد بخش عبداللہ خان صاحب
کیمپٹی بندر سندھ ۲-۴-۰
سید احمد شاہ صاحب مونگ گجرات ۶-۰-۰
محمد علی صاحب ریز روبی راجہ جنگ لاہور ۷-۰-۰
نذیر احمد صاحب " ۸-۰-۰
برکت علی صاحب چک ۶۲ لائلپور ۶-۲۵
احمد علی صاحب " ۶-۲۵
مسعودہ بیگم صاحبہ " ۶-۰-۰
عنایت حسین صاحب چک ۲۸۳ لائلپور ۶-۰-۰
اہلیہ صاحبہ " ۶-۰
نصیرہ صاحبہ بنت عنایت حسین " ۶-۰-۰
ملک عزیز احمد صاحب خانپور چکوال ۵-۰-۰
میرزا احمد صاحب لنگے ضلع گجرات ۱۲-۰-۰
زبیدہ بیگم صاحبہ تو تیکی گجرانوالہ ۳-۱۲
محمد شریف صاحب " ۱۰-۳۶
چوہدری سلطان احمد صاحب چک ۳۴
قائد آباد ۵-۰-۰
مولوی نیاز احمد صاحب " ۶-۰-۰
چوہدری دین محمد صاحب ہیلووالی سیالکوٹ ۶-۰-۰
" عنایت اللہ صاحب " ۶-۱۲
عبدالکریم صاحب چونڈہ سیالکوٹ ۳-۰-۰
مس عبدالرشید صاحب فضل عمر سکول ربوہ ۶-۰۶
ڈاکٹر عمر دین صاحب راولپنڈی ۴-۰-۰
ڈاکٹر محمود احمد سٹلائٹ " ۶-۰-۰
ظفر اقبال صاحب " " ۶-۵۰
سید حفیظ احمد صاحب صدر " ۶-۰-۰
چوہدری عبدالرحیم صاحب " " ۷-۰-۰
بشارت احمد صاحب " " ۵-۰-۰
بشیر احمد صاحب کلرک " ۶-۰-۰
سید محمد حسین صاحب " " ۱۲-۰-۰
سید غلام حسین صاحب اردو منزل " ۶-۰-۰
غلام محمد صاحب چک لالہ ۶-۰-۰
محمد الدین صاحب " ۶-۳۱
چوہدری حاکم علی صاحب چک ۲ سرگودھا ۱۲-۰-۰
سید عبدالرزاق شاہ صاحب ربوہ ۵۰-۰-۰

میجر عزیز احمد صاحب راولپنڈی ۶-۵۰
اہلیہ صاحبہ " ۶-۵۰
بچگان " ۱۵-۰-۰
اہلیہ و عزیزان حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ ۶-۲۵
غلام حسین خان صاحب چک ۸۸ ج ب لائلپور ۶-۰-۰
احمد علی خان محمد ارشد خان " ۶-۰-۰
عبداللہ خان۔ محمد حنیف خان۔ عبدالغفار
نذیر احمد خان لائلپور ۶-۰-۰
دلاور خان صاحب مرحوم " " ۲-۰-۰
بابو عبدالرحمٰن خان۔ عبدالحی خان
عبدالمومن۔ عبدالسلام خان " ۶-۰-۰
مولوی خدا بخش صاحب گھسیٹ پورہ لائلپور ۱۲-۰-۰
عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ " " ۶-۰-۰
چوہدری اللہ داد صاحب " ۳-۰-۰
غلام احمد صاحب " ۶-۰-۰
رحیم بخش صاحب " ۵-۸۷
فضل دین صاحب " ۶-۰-۰
احمد علی صاحب (سال سوم) " ۶-۰
ملک منظفر احمد صاحب نسبت روڈ لاہور ۶-۵۰
بشارت الرحمٰن صاحب " ۶-۵۰
راہنمائی بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالودود
صاحب جسونت بلڈنگ لاہور ۶-۰-۰
منشی سربلند خان صاحب میکلوڈ روڈ لاہور ۶-۵
چوہدری فضل الرحمٰن صاحب جبر ہوزری " ۵-۰-۰
ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب ڈینٹل ہسپتال لاہور ۵-۰-۰
حنیف احمد صاحب بھارت بلڈنگ " ۶-۰-۰
امۃ الحفیظ صاحبہ یزدانی لکشمی مینشن " ۷-۰-۰
بیگم صاحبہ قاضی عبدالحمید صاحب
ماڈل ٹاؤن لاہور ۶-۰-۰
عبدالرحمٰن صاحب بی کام " ۵-۰-۰
میاں سلطان احمد صاحب وادکنٹ ۵-۵۰
میاں محمد علی صاحب بوریوالا ۶-۰-۰
چوہدری عبدالمومن صاحب
دارالرحمت شرقی ربوہ ۶-۱۲
عزیزیہ آفتاب احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ۶-۵۰
ماسٹر خان محمد صاحب دارالبرکات ربوہ ۱۲-۵
پیر محمد عبداللہ صاحب ہاگو رابوریوالہ ۸-۰-۰
بچگان و اہلیہ صاحبہ " ۸-۰-۰
خورشید بیگم صاحبہ " ۶-۰-۰
محمد صاحب گگو منٹگمری بلا تفصیل ۳-۷۵
بلا تفصیل ۲-۱۳-۴
محمد یٰسین شاہ صاحب گھٹیالیاں سیالکوٹ ۴-۰-۰
میاں لال خان صاحب فورٹ سنڈیمن ۲۱-۰-۰
مستری غلام محی الدین صاحب " ۱۰-۰-۰
قریشی محمد شفیع صاحب لکل کینال کالونی میانوالی ۳-۰

پیر محمد عبداللہ صاحب گولیکی گجرات ۶-۰
چوہدری محمد یوسف صاحب تلونڈی بھنڈراں ۴-۰
چوہدری علی محمد صاحب بی اے۔ بی ٹی
دارالرحمت وسطی ربوہ ۶-۰
سید محمد عثمان شاہ صاحب احمد نگر جھنگ ۶-۲۵
عبدالغنی صاحب بھٹی " ۶-۰
چوہدری علی بشیر صاحب ۶-۰
ٹھیکیدار محمد حنیف صاحب ۶-۰
منشی محمد صادق صاحب مختار عام ربوہ ۶-۰
چوہدری عبدالمنان صاحب چک ۹۷ جھنگ ۶-۰
سردار عبدالحمید صاحب
ریلوے آڈیٹر لاہور ۸-۰
راجہ فضل الٰہی صاحب دارالصدر غربی ۶-۲۵
چوہدری اللہ بخش صاحب " ۶-۲۵
چوہدری نصراللہ خان صاحب میانوالی
ضلع سیالکوٹ ۶-۰
میاں علی احمد صاحب " ۶-۰
میاں برکات احمد صاحب " ۶-۰
بابو حکیم اللہ صاحب شاہدرہ ۴-۰
حاجی حسین خان صاحب۔ چاہ اسمٰعیل
ڈیرہ غازیخان ۶-۵۰
لال خان صاحب " ۶-۳۷
بابک محمد صاحب کھرپا سنڈیکی بیریاں ۶-۰
محمد جمشید صاحب ایڈووکیٹ
رحیمی بابا پشاور ۵-۲۵
حبیب اللہ صاحب سکندر ڈھاکہ ۶-۵۰
ڈاکٹر اے ایس خان چوہدری " ۴-۰
محمد عمر صاحب " ۳-۰
عمر فاروق صاحب ایبٹ آباد ۳-۲۵
ملک محمود احمد صاحب کوہاٹ ۶-۰
حکیم عبدالرحیم صاحب " ۵-۰
ڈاکٹر مرزا بشیر احمد صاحب ۷-۰

شیخ عبدالمجید صاحب سیکرٹری
خدام الاحمدیہ لاہور۔ منجانب
حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۱۰-۰-۰
عبدالماجد صاحب امجد دہلی دروازہ لاہور ۶-۰
میاں عبدالرحمٰن صاحب تاجر " ۳-۵۰
عبدالرشید صاحب شیر فروش " ۵-۰
میاں نور محمد صاحب چک ۲۷۸
لائلپور ۱۸-۳۷
حافظ شفیق احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ
مع اہلیہ موجودہ و اہلیہ مرحومہ و بچگان ۶-۵۰
چوہدری فرزند علی صاحب
دارالرحمت غربی ربوہ ۶-۵۰
محترمہ نجم النساء بیگم صاحبہ اہلیہ " ۶-۵۰
والدہ محترمہ مرحومہ " ۶-۵۰
اہلیہ مرحومہ " ۶-۵۰
والدہ مکرمہ کیپٹن زین العابدین صاحب ۶-۰
ملکہ خانم صاحبہ اہلیہ عبدالمجید خان صاحب
دارالنصر ربوہ ۶-۲۵
ہاجرہ بی بی صاحبہ اہلیہ علی محمد صاحب ۶-۱۲
بشیر بیگم صاحبہ اہلیہ سید اسلام
دارالصدر غربی ربوہ ۳-۰
نظام دین صاحب مہمانخانہ ربوہ ۴-۰

درخواستہائے دعا

(۱) میری بھانجی عزیزہ کوثر پروین قادیان میں بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب جماعت سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (حمید اللہ خان۔ ابن خان میر خان صلاح خلد منڈی ربوہ)

(۲) بندہ کا ایک مقدمہ ہائیکورٹ میں دائر ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے مجھے کامیابی عطا فرمائے آمین (عبدالرحیم بٹ احمدی راولپنڈی)
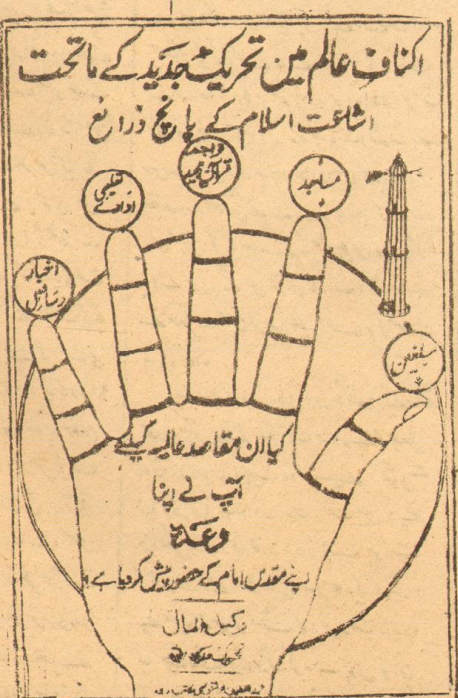
(۳) میری پھوپھی زاد بہن باجی نسیم عرصہ دو سال سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (رفیعہ رکمان آف سانگھڑ حال ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نمبر ۱۵۷۳۲: میں نور محمد ولد میاں فضل دین قوم سنجرا پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰ فروری ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری منقولہ اور غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ صرف ماہوار آمد مبلغ ساٹھ روپیہ ہے اس کا دسواں حصہ مبلغ چھ روپیہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ کمی بیشی آمد پر بھی میری وصیت حاوی ہو گی۔ اس کے علاوہ اگر اور کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔

العبد نور محمد سانگلہ ہل ۱۰/۲/۶۰

گواہ شد مہدی شاہ معلم کارخانہ گودھاری لال۔ سانگلہ ہل ۱۰/۲/۶۰

گواہ شد ڈاکٹر محمد عبد اللہ بقلم خود سانگلہ ہل ۱۰/۲/۶۰

نمبر ۱۵۹۱۲: میں ملک فضل الرحمن سعید ولد ملک محمد سلیم صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن میانوالی صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد بالکل کچھ نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۳۰۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا اور اگر کوئی آمد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

فقط راقم الحروف فضل الرحمن سعید ولد ملک محمد سلیم۔

العبد فضل الرحمن سعید ولد ملک محمد سلیم ڈرافٹسمین محکمہ سرکل کینال کالونی میانوالی ۲۳/۱/۶۰

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ ۲۳/۱/۶۰

گواہ شد ایم عبد الرحمن ولد غلام حیدر امیر ضلع جماعت احمدیہ میانوالی ڈیل ریپرنگ ہاؤس کلوریاں سٹریٹ میانوالی ۲۳/۱/۶۰

نمبر ۱۵۹۱۳: میں پروین اختر زوجہ ملک فضل الرحمن سعید قوم کشمیر (ڈبر) پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن میانوالی صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی وزن چھ تولہ قیمتی ۸۴۰/- روپے کل میزان بمعہ حق مہر ۲۸۴۰/- روپے صرف ہے۔ جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

تفصیل زیور ہار ۲ تولہ ۲۸۰/- چوڑی ایک تولہ ۲ ماشہ ۱۶۳/- کانٹے ایک تولہ ۶ ماشہ ۲۱۰/- ٹکہ ایک تولہ ۱۴۰/- انگوٹھی ۴ ماشے ۴۷/- میزان ۸۴۰/- مبلغ آٹھ صد چالیس روپے صرف راقم الحروف فضل الرحمن سعید خاوند موصیہ ۲۳/۱/۶۰

الامۃ پروین اختر بقلم خود زوجہ ملک فضل الرحمن سعید۔

گواہ شد ایم عبد الرحمن امیر ضلع جماعت احمدیہ میانوالی ڈیل ریپرنگ ہاؤس کلوریاں سٹریٹ میانوالی ۲۳/۱/۶۰

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ ۲۲/۱/۶۰

نمبر ۱۵۹۴۳: میں عالم بی بی زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹ نومبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت صرف حق مہر مبلغ تین صد روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس پر نیز بعد وفات میرے ترکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

راقم الحروف محمد جمیل۔

الامۃ عالم بی بی

گواہ شد محمد جمیل کارکن دفتر مقبرہ بہشتی ربوہ

گواہ شد محمد شریف مددگار کارکن دفتر امور عامہ خاوند موصیہ ۱۰/۱۱/۶۰

نمبر ۱۵۹۷۵: میں مہر الدین دہلوی ولد رسول بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ محنت مزدوری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۸ء ساکن دار الیمن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ساٹھ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

راقم الحروف محمد جمیل کارکن دفتر وصیت۔ ربوہ۔

العبد۔ مہر الدین دہلوی محلہ دار الیمن کوارٹر ۹ درویشان ۱/۳/۶۱

گواہ شد ملک محمد الدین خادم ولد خیر دین صاحب کارکن دفتر آبادی۔ ربوہ

گواہ شد عبد الستار دہلوی پسر موصی کارکن دفتر وصیت۔ ربوہ

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مفتی حامد حسن صاحب کو ۱۵ مارچ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے جو میرا نواسہ ہے۔ دعا فرمائی جائے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

مسز شریف احمد صاحب انجینئر
محلہ دار البرکات ربوہ

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

نمبر ۱۵۹۱۸: میں برکات احمد ذبیح ولد صوفی غلام محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۵/۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۲۷۰ الف ڈاکخانہ کاچھیلو ضلع تھرپارکر سندھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰ جنوری ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد بزرگوار بفضل خدا تعالیٰ زندہ ہیں اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین۔

۲۔ میں میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو مجھے محکمہ لیبر ویلفیئر مغربی پاکستان کی طرف سے تنخواہ ۱۳۰/- روپے مہنگائی الاؤنس ۳۶/- روپے میزان ۱۶۶/- روپے ایک صد چھیاسٹھ روپے ملتے ہیں۔ میں بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ اپنی ماہوار آمد کے جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد جو کچھ بھی میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی میری یہ وصیت ہر طرح قائم ودائم رہے گی۔ فقط المرقوم خاکسار برکات احمد ذبیح وصیت کنندہ ۲۰/۱/۶۱

العبد:۔ برکات احمد ذبیح انسپکٹر ادارہ ویمپائرجات ٹنڈو جام ضلع حیدر آباد

گواہ شد:۔ فیض احمد ظفر B/6 لطیف آباد مارکیٹ حیدر آباد

گواہ شد:۔ سلطان احمد انسپکٹر بیت المال موصی ۷۴۷۰

درخواست دعا

مکرم مولوی غلام مصطفیٰ صاحب ٹھیکیدار بستہ گوجرانوالہ کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ملک بھر میں یوم پاکستان بڑے جوش و خروش سے منایا گیا

لاہور، ڈھاکہ، کھاریاں، اور راولپنڈی میں شاندار فوجی پریڈ

لاہور ۲۳ مارچ - کل سارے ملک میں یوم پاکستان بڑے جوش و خروش سے منایا گیا بیس سال ہوئے کل ہی کے دن تاریخی قرارداد پاکستان منظور کی گئی جس کے بعد برصغیر کے مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ایک نئے دور میں داخل ہوگئی تھی آج ملک بھر میں استحکام پاکستان کے لئے دعائیں مانگی گئیں اور کشمیر کو آزاد کرانے کے عہد کی تجدید کی گئی۔

یوم پاکستان پر لاہور، ڈھاکہ، راولپنڈی، کھاریاں پشاور، کراچی، بہاولپور، اور بہاولنگر میں فوجی پریڈ میں ہوئیں۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب نے کھاریاں میں کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے اور لاہور کے فورٹریس سٹیڈیم میں گورنر ملک امیر محمد خان نے مسلح افواج کی پریڈ سے سلامی لی۔ کمانڈر انچیف جنرل موسیٰ نے کھاریاں میں فوجی پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے یاد دلایا کہ پاکستان کا قیام عوام کے عزم صمیم اور ان کی پرخلوص جدوجہد کا نتیجہ تھا آج کراچی میں ہزاروں افراد، قائداعظم کے مزار پر پہنچے اور دعا کی۔"

ربوہ میں یوم پاکستان کی تقریب

بقیہ صفحہ اوّل

ترقی پر گامزن ہو کر اور باہم خوشگوار تعلقات استوار کر کے اس دنیا کو حقیقی منتقل اور پائیدار امن سے ہمکنار کر سکتی ہیں آپ نے کہا کھیلوں میں لہو و لعب کی خاطر نہیں بلکہ قومی ترقی کے لحاظ سے حصہ لینا چاہیئے اس طرح کھیل ہمارے لئے بہت مفید اور بابرکت ثابت ہو سکتے ہیں اور ہم ان سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں آخر میں آپ نے پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لئے دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے اور یہ بابرکت تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

رات کو صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید کے دفاتر مسجد مبارک دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، ٹاؤن کمیٹی اور متعدد دیگر عمارتوں پر بجلی کے قمقموں سے چراغاں کیا گیا جو بہت دلکش تھا۔"

صدر ایوب لائل پور آئیں گے

لائل پور ۲۳ مارچ باعتماد ذرائع کی اطلاع کے مطابق صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان ۴ اپریل کو سالانہ میلہ منڈی مویشیاں کے جلسہ تقسیم انعامات کی صدارت کرنے کے لئے لائل پور آ رہے ہیں ضلعی حکام صدر کے اس دورہ کے پروگرام کے متعلق تفصیلات طے کر رہے ہیں۔